بسم اللہ الرحمن الرحیم

لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا وفی الاٰخرۃ

آبِ کوثر ﷺ

کے متعلق

مُبشرات تاثرات و برکات

حافظ محمد حبیب امجد دار العلوم امینیہ رضویہ
محمد پورہ فیصل آباد، فون ۶۳۲۸۶۶

جاوید دفتر کتابت فیصل آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا وفی الاٰخرۃ

آبِ کوثر

کے متعلق

مبشرات تاثرات

و

برکات

حافظ محمد حبیب امجد دار العلوم امینیہ رضویہ
محمد پورہ فیصل آباد، فون ۶۳۲۸۶۶

جاوید دفتر کتابت فیصل آباد

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں!

نام کتاب ——— آب کوثر کے متعلق مبشرات تاثرات و برکات

بار اوّل ——— ستمبر ۱۹۹۵ء

مطبع ——— سلیم نواز پرنٹنگ پریس

ناشر ——— حافظ محمد حبیب دار العلوم امینیہ رضویہ

اس کتاب کے تین باب ہیں۔

پہلا باب ——— آب کوثر کے متعلق مبشرات ص۳ تا ص۱۸

دوسرا باب ——— آب کوثر کے متعلق تاثرات ص۱۹ تا ص۹۷

تیسرا باب ——— آب کوثر کی برکات ص۹۸ تا ص۱۲۰

جاوید دفتر کتابت پاک گول بازار فیصل آباد فون: ۶۲۱۲۰۴

marfat.com

آبِ کوثر کے متعلق مبشرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علےٰ عبادہ الذین اصطفےٰ

اما بعد۔ بعض دوستوں نے کچھ خواب بشارتیں فقیر سے بیان کیں فقیر ان کو ایک بیاض (کاپی) میں قلم بند کرتا رہا بعض احباب و مخلصین نے کاپی دیکھ کر مشورہ دیا کہ اِن خوابوں کو کتاب کے ساتھ شائع کر دیا جائے مگر فقیر کا ارادہ نہیں تھا بعد میں دیگر احباب نے کاپی دیکھی تو انہوں نے اصرار کیا کہ ان بشارتوں کو ضرور شائع کیا جائے تاکہ قارئین کو کتاب پڑھنے کا شوق پیدا ہو اور وہ اِس کتاب کے مطابق عمل کر کے دونوں جہان کی سعادت حاصل کر سکیں لہٰذا فقیر احباب کے پرخلوص مشورے کے مطابق ان بشارتوں کو کتاب آبِ کوثر کے متعلق شائع کر رہا ہے اللہ تعالیٰ استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

فقیر ان بشارتوں کو اس لئے شائع کرنے سے گریز کرتا رہا کہ دوسرے نظریات والے غلط پروپگنڈہ کرتے ہیں اور عوام کو یہ تاثر دیکر دھوکہ

marfat.com

دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ سنیوں کے مذہب کی بنیاد ہی خوابیں اور قصے کہانیاں ہیں حالانکہ اے میرے عزیز ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ ہم اہلسنت وجماعت کے مذہب کی بنیاد قرآن وحدیث ہے ہمارا عقیدہ ہے کہ ہزار کشف ہزار خوابیں جمع ہو جائیں تو بھی دلیل قطعی نہیں بن سکتیں اور نہ ہی دین کی بنیاد بن سکتی ہیں بلکہ یہ تو صرف مؤیدات ومبشرات ہیں۔ جیسے کہ آپ مبشرات کے متعلق احادیث مبارکہ عنقریب پڑھیں گے۔

(تنبیہ) ہاں نبی کا خواب وحی خدا اور دلیل قطعی ہوتا ہے مگر غیر نبی کا خواب دلیل قطعی نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا کسی کا خواب ہو یا کسی بزرگ کا کشف ہو اسکو قرآن وحدیث پر پیش کیا جائے گا۔ اگر وہ قرآن وسنت کے منافی اور متصادم نہیں تو اس کو قبول کر لیا جائے گا اور اگر وہ قرآن وسنت کے ساتھ ٹکر کھاتا ہے۔ متصادم ہے تو اسکو دیوار پر مار دیا جائے گا رد کر دیا جائے گا اللہ تعالےٰ سمجھ عطا کرے اور دین میں رخنہ اندازی سے بچے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نوٹ) فقیر نے ان خوابوں کو جیسے بیان کرنے والوں سے سنا قلم بند کر لیا ہے اور اگر بیان کرنے والے نے مبالغہ آرائی سے کام لیا یا غلط بیانی کی ہے تو یہ اُس کی ذمہ داری ہے لیکن غلط بیانی کا

marfat.com

امکان کم ہے۔ کیونکہ ان خوابوں کے بیان کرنے میں کوئی ذاتی مفاد یا خودغرضی ظاہر نہیں ہوتی پھر بھی حقیقت حال اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے جو علیم بذات الصدور ہے۔

صلی اللہ علےٰ حبیبہ سیدنا محمد و الہ وسلم

فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہٗ ولوالدیہ ولاھلہ وذریتہ

رؤیا صالحہ یعنی اچھے خوابوں کی حقیقت

اچھے خواب مبشرات میں سے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے۔

لھم البشریٰ فی الحیاۃ الدنیا وفی الاخرۃ یعنی ایمان والوں کے لئے بشارتیں ہیں دُنیا اور آخرت میں۔ اس آیت مبارکہ کے تحت بعض تفسیروں میں آیا ہے کہ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا سے کیا مراد ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اچھے خواب ہیں جو کہ انسان خود دیکھے یا اس کے متعلق کسی دوسرے کو دکھلائے جائیں۔

(تفسیر مظہری)

نیز سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّۃِ اِلا المبشرات

marfat.com

نبوت کے فیض سے صرف بشارتیں باقی ہیں صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ بشارتیں کیا ہیں تو فرمایا اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ یَرَاھَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ اَوْتُریٰ لَہٗ (مشکوٰۃ شریف) یعنی یہ بشارتیں اچھے خواب ہیں جو مومن خود دیکھے یا اس کے متعلق کسی دوسرے کو دکھائے جائیں۔

بشارتیں

①

۱۴ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ مولانا رانا محمد ریاض صاحب ساکن مصری شاہ لاہور جو کہ ریلوے ہیڈ کوارٹر لاہور میں یک سیکشن آفیسر ہیں۔ فقیر کے پاس آئے اور بیان کیا کہ میں عمرہ کر کے آ رہا ہوں۔

مدینہ منورہ میں حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدنی مدظلہٗ سے ملاقات ہوئی حضرت موصوف نے فرمایا لاہور پہنچنے کے بعد آپ فیصل آباد جائیں اور آبِ کوثر کے مُصنف کو ہمارا سلام کہیں اور ساتھ یہ پیغام بھی دیں کہ کتاب آبِ کوثر حبیب خُدا

marfat.com

سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار مقبول ہو چکی ہے۔ اِس کی خُوب اشاعت کریں۔ فقط

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علےٰ

حبیبہ ونبیہ رحمۃ للعالمین وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین ٥

۲

مورخہ ۹ شوال المکرم ۱۴۰۲ھ مطابق ۳۰ جولائی ۱۹۸۲ء بروز جمعہ مُبارکہ مسمی محمد یُوسف سَاکن چک ۲۲۴ فتح دین والی فیصل آباد فقیر کے پاس آیا اور فقیر سے پوچھا کہ آپ نے کوئی کتاب درُود پاک کے متعلق لکھی ہے فقیر نے جواباً کہا ہاں اور اور کتاب آب کوثر الماری سے نِکال کر محمد یُوسف کے ہاتھ میں دی۔ اِس نے کِتاب کو بوسہ دیا اور کہا میرے سامنے درُود پاک کی کتاب ہے۔ میں غلط بیانی نہیں کرتا بلکہ سچ کہہ رہا ہوں کہ آج رات جو کہ جُمعہ کی رات تھی میں رُسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوا ہوں میں نے دیکھا کہ مدینہ منوّرہ ہے ریگستان میں ایک کپڑا بچھا ہوا ہے اِس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہیں۔ کچھ گفتگو کے بعد سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مُفتی محمد امین نے درُود پاک کے متعلق ایک کتاب لکھی ہے

marfat.com

وہ کتاب ہمارے شہر میں بھی تو پہنچ گئی ہے ــــــــــ

اِس کی مسجد میں دُرود پاک بہت پڑھا جاتا ہے۔

والحمد للہ علےٰ ذالک حمداً کثیراً مبارکاً فیہ

۳

۱۴ جمادی الآخر ۱۴۰۸ھ مطابق ۳ فروری ۱۹۸۸ء بروز بدھ مولانا سید محبوب شاہ مجاہد افغانی نے خواب بیان کیا کہ آج رات میں نے آب کوثر کا کچھ مطالعہ کیا اور درود شریف ہزار مرتبہ پڑھ کر سو گیا۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ آپ نے (ابوسعید غفرلہ) نے افغانستان میں ایک دینی مدرسہ بنایا ہے جس کا رنگ نسواری ہے اِس دینی مدرسہ کا ناظم اعلےٰ مناظر اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد کو مقرر کیا ہے۔ مدرسہ کا فرش سنگ مرمر سے بنا ہے اور چار دیواری سیمنٹ کی ہے مدرسہ کے اندر فرش کے حاشیہ پر سبز درخت اور پھلواڑی ہے جو کہ عجیب دلکش ہے اور اِس مدرسہ میں طلبہ بیارے کے سارے علماء ہیں اور عوام میں سے صرف میاں بشیر احمد صاحب ہیں پھر علماء نے باری باری تقریریں کیں اور ہر مقرر اپنی تقریر کے اختتام پر دُعا کرتا ہے پھر میں نے تقریر کی اور اختتام پر دُعا کی میرے بعد دو تین علماء کرام نے تقریریں کیں ازاں بعد آپ نے فرمایا شاہ صاحب آپ پھر دعا کریں۔ میں نے دُعا کی ازاں بعد سب

marfat.com

کے سب مدرسہ سے باہر آگئے اور باہر چٹائی بچھادی گئی تو اچانک ایک بزرگ سفید ریش سفید لباس میں ملبوس نہایت وجیہہ تشریف لائے اور چٹائی پر بیٹھ گئے اور فرمایا محبوب میں نے عرض کیا جی حضور تو فرمایا مفتی صاحب کا تحفہ لاؤ اور تقسیم کرو میں سوچ میں پڑگیا کہ کون مفتی صاحب اور کون سا تحفہ۔ اس بزرگ نے فرمایا۔ مفتی امین صاحب کا تحفہ آبِ کوثر لاؤ اچانک علمائے کرام اُٹھے اور بہت زیادہ تعداد میں کتاب آبِ کوثر لاکر رکھ دی تو اِس بزرگ ہستی نے ایک کتاب مجھے دی اور چھ عدد دیگر علمائ کو دیں اور فرمایا اَب تم تقسیم کرو۔ اور مفتی صاحب کو فرمایا تم بھی تقسیم کرو جب کتابیں تقسیم ہوچکیں تو اِس بزرگ ہستی نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور دُعا کی یا اللہ اس تحفہ کی برکت سے افغانستان کے مجاہدین کو فتح ونصرت عطا کر۔ دُعا کے بعد فرمایا اَب مُفتی صاحب کے خاندان کیلئے دُعا کرو دُعا کی اور وہ بزرگ تشریف لے گئے ازاں بعد میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ مدینہ منورہ سے تشریف لاتے تھے ۔ اِس پر آنکھ کھُل گئی۔

فقط، وَالسّلام

سید محبوب شاہ گیلانی مجاہد افغانی

marfat.com

(۴)

۷ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۸۸ء
بروز یکشنبہ صوفی عبدالمجید ساکن عوامی کالونی فیصل آباد صبح اشراق کے
وقت فقیر ابوسعید غفرلہٗ کے پاس آئے اور خواب بیان کیا کہا
میں نے خواب دیکھا کہ ایک عالیشان مکان ہے۔ اس کا دروازہ
بند ہے اندر سے روشنیاں باہر آرہی ہیں دروازہ کھلا اور روشنیاں
آہستہ آہستہ مدہم ہونے لگیں میں اندر گیا دیکھا کہ ایک نہایت
خوبصورت باغ ہے اس باغ میں ایک بزرگ بیٹھے ہیں اور
یہ ساری روشنیاں ان کے جسم مبارک سے نکل رہی ہیں ۔ میں قریب
گیا تو فرمایا صوفی صاحب آگئے ہو میں نے عرض کیا حضور آگیا ہوں
تو اس بزرگ نے بڑی شفقت فرمائی نیز فرمایا کہ مفتی محمد امین کو
ہمارا سلام کہو اور کہو کہ کتاب آبِ کوثر نے ہمارا دل ٹھنڈا کر دیا ہے
میں نے دل میں خیال کیا کہ غالباً یہ خواجہ جنید بغدادی قدس سرہٗ ہیں
تو مجھے کسی نے بتایا کہ یہ خواجہ سری سقطی ہیں (رحمۃ اللہ علیہ)
اس پر میں بیدار ہو گیا لیکن دنیاوی مشاغل کی وجہ سے دو تین دن
میں محمد پورہ نہ آسکا۔ اس کے بعد پھر مجھے خواب میں تنبیہ کی گئی کہ تو نے
ہمارا سلام اور پیغام کیوں نہیں پہنچایا لہٰذا میں حاضر ہو کر

marfat.com

سلام و پیغام پہنچا رہا ہوں۔
والحمد للہ رب العالمین ہ وصلی اللہ تعالےٰ علےٰ حبیبہ سید العالمین وعلےٰ الہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین

جناب رانا ریاض صاحب کا دوسرا بیان

۵

محترم رانا ریاض نے بیان کیا کہ اِسی عمرہ کے دوران میں روضہ مقدسہ کے سامنے کھڑا تھا تو میری ملاقات ایک انڈین باشندے عبدالرؤف شیخ سے ہوئی جو کہ کسی کمپنی میں کیشیر ہیں اور پانچ سال سے مدینہ منورہ میں رہ رہے ہیں وہ مجھے اپنے گھر لے گئے۔ وہاں میں نے دیکھا کہ شیخ صاحب موصوف کے سرہانے کتاب آبِ کوثر رکھی ہوئی ہے مجھے دیکھ کر بے حد خوشی حاصل ہوئی۔ دوران گفتگو شیخ عبدالرؤف موصوف نے کہا مولانا اِس کتاب کی عظمت کو نہ آپ جانتے ہیں نہ میں جانتا ہوں میں خواب میں دیدار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا ہوں میں نے دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اِس کتاب کی ورق گردانی کر رہے ہیں۔ نیز شیخ صاحب موصوف نے بتایا کہ جب بھی میں اِس کتاب کا مطالعہ کرتا ہوں ایک خوشبو مہک جاتی ہے۔ والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علےٰ حبیبہ سید المرسلین وعلےٰ آلہ واصحابہ اجمعین ہ

marfat.com

۶

راجہ معظم طاہر ساکن چک نمبر ۶۲ جنوبی تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا کا خط مرسلہ ۲۴ نومبر ۱۹۹۱ء بروز دوشنبہ فقیر کو موصول ہوا

مکرمی جناب مفتی محمد امین صاحب

سلام مسنون۔ مزاج شریف۔ آپ کی ارسال کردہ کتابیں آبِ کوثر اور الیواقیت والجواہر بذریعہ ڈاک موصول ہوئیں۔ ازحد شکریہ۔

آپ کی کتاب آب کوثر تمام اغواث اقطاب۔ ابدال کی نظر میں بہت پسندیدہ ہے۔ ہم نے بھی اپنے مرشد سرکار عالی جاہ غوث زمان قطب دوران اعلیٰ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رضی اللہ عنہ کے دستِ مُبارک میں دیکھی ہے وہ یُوں کہ میں نے آپ سے یہ کتاب بذریعہ ڈاک منگائی تھی میں نے پڑھی پھر ایک دن میں نے اس کتاب آب کوثر سے کچھ واقعات اپنی والدہ ماجدہ کو سُنائے۔ سُنانے کے بعد میں اپنے کمرہ میں آیا تو دیکھا کہ میرے کمرہ میں اعلیٰ حضرت سرکار گولڑی رحمۃ اللہ علیہ جلوہ افروز ہیں اور ان کے ہاتھ میں کتاب آب کوثر ہے۔ آپ آب کوثر کو دیکھ کر خوش

marfat.com

ہو رہے ہیں۔ والسلام

منتظر کرم معظم طاہر چک نمبر ۶۲ جنوبی بلند ہل

تحصیل سلانوالی۔ ضلع سرگودھا پوسٹ کوڈ ۴۰۰۸۱۔

۷

مولانا عابد حسین رضوی خطیب شاہی مسجد نزد فاروق سنٹر لاہور فقیر کے پاس فیصل آباد آئے اور بیان کیا محمد یٰسین صاحب جو کہ مدینہ منورہ میں قیام پذیر ہیں۔ وہ لاہور آئے اور دربار داتا میں مجھ سے ملے۔ زاں بعد وہ مجلس ذکر میں شریک ہوتے رہے پھر وہ مجھ سے بیعت ہوئے پھر جب وہ واپس مدینہ منورہ جانے لگے تو کہا مجھے پڑھنے کے لئے کوئی وظیفہ بتا دیجئے۔ میں نے انہیں درود پاک پڑھنے کے لئے بتایا اور ساتھ آبِ کوثر پڑھنے کیلئے دی وہ سال بعد واپس لاہور آئے اور ۲۱ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ کو وہ دربار داتا گنج بخش قدس سرہٗ میں مجھ سے ملے انہوں نے بیان کیا میں آبِ کوثر کو مسجد نبوی شریف میں لے جاتا اور وہاں مطالعہ کرتا رہتا۔

marfat.com

۸

حافظ محمد اسحاق خاں صاحب ساکن ڈیرہ اسماعیل خاں نے بیان کیا کہ بتاریخ ، رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ سحری کے وقت میں ہجویری مسجد میں عاشق مدینہ مولانا احسان الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے پاس بیٹھا تلاوت قرآن مجید کر رہا تھا۔ اچانک اونگھ آگئی کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ کا دربار شریف ہے دربار شریف کے باہر سیدنا امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں ان کے ہاتھ میں کتاب آب کوثر اور ہماری نماز ہے اور آپ لوگوں میں تقسیم فرما رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا حضور مجھے بھی عطا فرمائیں۔ تو امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم فیصل آباد جاؤ اور مفتی محمد امین صاحب سے کتابیں لیکر تقسیم کرو نیز فرمایا مفتی محمد امین صاحب سے کہہ دینا کہ یہ کتاب "آبِ کوثر" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند ہے پھر امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے دربار شریف کی طرف اشارہ کر کے فرمایا من دخل ھذٰ فکان آمناً اس پر آنکھ کھل گئی۔ فقط

الحمد للہ الدیّان المنان الحنان والصلاۃ والسلام علےٰ سید الانس والجان حبیب الرب الرحمان وعلےٰ الہ واصحابہ اجمعین ۰

marfat.com

۹

مورخہ ۷ رجب ۱۴۱۲ھ مطابق ۱۲ جنوری ۱۹۹۲ء بروز پیر

فقیر کی مولانا سید سرور شاہ صاحب امام جامع مسجد مدنی سمن آباد فیصل آباد سے ملاقات ہوئی سید صاحب موصوف نے اپنا خواب بیان کیا فرمایا کہ تقریباً دو ہفتہ پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا دربار ہے پھر دیکھا کہ اچانک وہ دربار سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی قدس سرہ کا دربار ہے وہاں کچھ لوگ جمع ہیں۔ جن میں مولانا سید ولی اللہ شاہ نوشہرہ والے بھی ہیں ان کے ہاتھ میں کتاب آب کوثر ہے پھر دیکھا کہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا جتنی کتابیں درود پاک کے متعلق ہیں وہ لاؤ چنانچہ کتابیں پیش کی گئیں جن میں سے اکثر عربی میں لکھی ہوئی ہیں۔ مولانا سید ولی اللہ شاہ صاحب نے آب کوثر پیش کی سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے کتابیں دیکھیں اور فرمایا یہ کتابیں اچھی ہیں لیکن مفتی محمد امین کی کتاب آب کوثر بہت اچھی اور مقبول ہے پھر آنکھ کھل گئی۔

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علےٰ حبیبہ رحمۃ للعالمین وعلےٰ آلہ واصحابہ اجمعین

marfat.com

۱۰

شیخ محمد عامر گلبرگ اے فیصل آباد

مورخہ ۱۲ ربیع الاول شریف ۱۴۱۵ھ مطابق ۲۱ اگست ۹۴ء بروز یکشنبہ کو خواب دیکھا کہ میں جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ فیصل آباد آیا اور دیکھا کہ مسجد خوب سجائی گئی ہے میری ملاقات مولانا قاری مسعود احمد حسّان سے ہوئی میں نے پوچھا قاری صاحب آج مسجد کیوں اتنی سجائی گئی ہے قاری صاحب نے بتایا کہ مسجد میں اللہ تعالےٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہوئے ہیں میں خوشی خوشی اندر گیا تو دیکھا کہ آقائے دوجہان صلی اللہ علیہ وسلم محراب کے قریب جلوہ افروز ہیں اور آپ (فقیر ابوسعید غفرلہٗ) نیز مولانا محمد سعید صاحب مناظر اسلام بھی دربار رسالت میں حاضر ہیں میں نے آگے بڑھ کر سرکار کی دست بوسی کی اور دیکھا کہ مسجد نُور و نُور ہے ۔ جگمگا رہی ہے پھر دیکھا کہ مولانا محمد سعید صاحب نے کتاب آب کوثر دربار رسالت میں پیش کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی محبت سے کتاب پر ہاتھ مُبارک پھیرا اور کتاب کو دست مُبارک میں لے کر اپنے سینہ انور سے لگایا اور فرمایا یہ کتاب بہت اچھی ہے ۔ زاں بعد آپ (فقیر غفرلہٗ) کے کندھے پر ہاتھ مبارک رکھا اور دعا فرمائی۔

محمد عامر گلبرگ ۔ فیصل آباد

۱۱

صوبیدار سلیم خان گاؤں ٹولہ بنگلی ضلع میانوالی

میں نے شب جمعہ مورخہ ۱۲/۳/۹۳ کو خواب دیکھا کہ میں اپنے گھر ٹولہ بنگلی میں داخل ہوا تو دیکھا کہ گھر میں بڑی صفائی ہے چارپائی پر سفید چادر بچھی ہے خوشبو مہک رہی ہے کرسیاں لگی ہوئی ہیں میں نے اپنی بیوی سے پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ اس نے کہا ہماری مسجد کے امام استاد نور ولی خاں آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ سلیم خاں جو کتاب آب کوثر فیصل آباد سے لایا تھا اس کتاب کو دیکھنے کے لئے باہر سے مہمان آرہے ہیں اور یہ صفائی ان مہمانوں کے لئے کی گئی ہے اتنے میں کسی نے کہا مہمان آگئے ہیں میں نے دیکھا کہ استاد نور ولی خان کے ساتھ دو مہمان بزرگ آگئے اور وہ چارپائی پر بیٹھ گئے اور فرمایا آب کوثر کتاب لاؤ۔ تو میں نے وہ کتاب پیش کی ان بزرگ مہمانوں نے کتاب دیکھ کر کھولی اور فرمایا یہ کتاب کتنی محبت سے لکھی ہے زاں بعد کتاب آب کوثر کھول کر فارسی کی نعت بڑی پیاری آواز سے پڑھنا شروع کر دی وہاں دیکھا کہ ہمارے گاؤں کا ایک دیوانہ منشی خاں بیٹھا ہے اور وہ نعت شریف سُن کر بار بار سُبحان اللہ کہتا ہے پھر آنکھ کھل گئی۔

صوبیدار سلیم خان - میانوالی

marfat.com

(۱۲)

خاتون از کروڑ پکا

بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۴۱۵ھ مطابق ۹ ستمبر ۹۴ء بروز جمعہ مدرسہ غوثیہ رضویہ محلہ گوبند پورہ فیصل آباد میں محفل میلاد شریف برائے خواتین منعقد ہوئی اور میں اسی محلہ میں اپنے کسی عزیز کے ہاں مہمان تھی اعلان سن کر محفل میں شریک ہوئی اور کچھ دنوں کے بعد میں نے خواب دیکھا کہ اسی مسجد غوثیہ میں محفل میلاد شریف ہو رہی ہے میں بھی شریک ہوئی وہاں دیکھا کہ وہاں ایک بزرگ جن کا پیراہن سبز ہے اور وہ سفید ریش نورانی چہرہ ہیں ان کے نور سے ساری محفل پہ نور چھایا ہوا ہے اور پھر دیکھا کہ آسمان سے نیلے رنگ کی کتابیں قطار در قطار اُتر رہی ہیں اور وہ بزرگ مجھ سے فرماتے ہیں اس کتاب کو تقسیم کرو میں نے کسی سے پوچھا یہ کونسی کتاب ہے تو مجھے بتایا گیا کہ یہ آب کوثر کتاب ہے حالانکہ میں اس سے پہلے اس کتاب کے متعلق کچھ نہیں جانتی تھی نہ میں نے کبھی دیکھی ہوئی تھی۔ فقط

بواسطہ عائشہ افضل معلمہ مدرسہ ہذا

marfat.com

آب کوثر کے متعلق تاثرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین امابعد۔

بعض احباب نے آب کوثر پڑھ کر اپنے تاثرات بذریعہ ڈاک یا زبانی بیان کئے وہ تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ دیگر احباب کو بھی آب کوثر پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔

(۱)

غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی مدظلہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم والہٖ وصحبہٖ اجمعین۔ اما بعد

marfat.com

زیرِ نظر کتاب "آبِ کوثر" مؤلفہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب بانی و شیخ الحدیث جامعہ امینیہ فیصل آباد کے بالاستیعاب دیکھنے کا موقعہ نہ مل سکا۔ البتہ بعض مقامات سے مطالعہ کیا سبحان اللہ، سبحان اللہ دُرود شریف کے فضائل و فوائد میں ایسی ایمان افروز جامع کتاب اُردو زبان میں نظر سے نہیں گزری۔ حضرت مؤلف زید مجدہم نے دُرود شریف کے فوائد سے متعلق بے شمار واقعات نقل فرمائے ہیں اور دُرود پاک کے فضائل و محاسن کے بیان میں نہایت قیمتی مواد بڑی محنت اور مشقت کے ساتھ دِل کش انداز میں حسنِ ترتیب کے ساتھ جمع فرما دیا ہے۔ جواہلِ علم اور عامۃ المسلمین سب کے لئے بے حد مفید ہے اور نہایت دلچسپ ہے۔ بالخصوص نوعمر بچوں اور مستورات کے لئے تو یہ کتاب "کبریتِ احمر" کا حکم رکھتی ہے۔ (۲۶۹) دوسو اُنہتر صفحہ کی اس ضخیم زرین کتاب کی تالیف پر حضرت مؤلف زید مجدہم ہدیۂ تبریک و تحسین کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضرت مؤلف ممدوح دامت برکاتہم العالیہ کا ظلِّ عاطفت دراز فرمائے اور جزائے خیر عطا فرمائے اور اس تالیف منیف کو شرفِ قبول بخشے۔ آمین

الفقیر السید احمد سعید کاظمی غفرلہٗ (۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۳ھ)

marfat.com

۲

استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا غلام رسول صاحب رضوی

شیخ الحدیث جامعہ رضویہ فیصل آباد

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء وامام المرسلین وعلیٰ اٰلہٖ الطیبین الطاھرین واصحابہ الکاملین الواصلین الیٰ رب العالمین آما بعد

آب کوثر مؤلفہ مولانا مفتی محمد امین صاحب دارالعلوم جامعہ امینیہ رضویہ فیصل آباد کا اوّل تا آخر اجمالاً مطالعہ کیا۔ اس میں مفتی صاحب نے درود شریف کی اہمیت اور فضائل کو بانطباق واقعات بیان کیا ہے۔ یہ غافلین کے لئے تنبیہہ عاملین کے لئے تفریح مشغول حضرات کے لئے جلاء وضیاء اور مبتلاً کے لئے دفع بلاً ہے۔ مفتی صاحب نے بہترین انداز میں مرتب کر کے پروردگار کی کمزور مخلوق کی راہنمائی کی ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو مزید توفیق دے اور اسے قبول فرما کر زاد آخرت بنائے۔ واللّٰہ الموفق غلام رسول رضوی ۸۲-۱۲-۶

(۴)

ڈاکٹر مسعود احمد (پی۔ ایچ۔ ڈی) پرنسپل گورنمنٹ کالج ٹھٹھہ سندھ

حضرت مُفتی محمد امین صاحب نے "آب کوثر" میں دُرودِ پاک سے متعلق بہت سا ذخیرہ جمع کر دیا ہے گویا یہ ایک ساغر ہے۔ جس میں عشق مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شراب بھری ہوئی ہے۔ حضرت موصوف نے اس کتاب کو تین ابواب میں تقسیم کیا ہے پہلے باب میں دُرودِ پاک پڑھنے کی فضیلت اور نہ پڑھنے کی وعید کا ذکر ہے۔ دوسرے باب میں درودِ پاک سے متعلق سلف صالحین کے اقوال ہیں تیسرے باب میں دُرودِ پاک کی برکتوں کا بیان ہے اور اس سلسلے میں مختلف واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔

المختصر یہ کتاب عاشقان رسول کے لئے ایک تحفہ مرغوب و محبوب ہے۔

منجانب : ڈاکٹر مسعود احمد

(پی۔ ایچ۔ ڈی) پرنسپل

marfat.com

(۴)

مولانا مفتی محمد مکرم احمد نقشبندی چشتی قادری شاہی امام و خطیب جامع مسجد فتح پوری دہلی

۱۵ جنوری ۱۹۹۱ء

مکرمی حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب مد ظلکم العالی

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ'

مزاج گرامی! آپ کی مصنفہ کتاب "آبِ کوثر" کا مطالعہ کیا۔ بے حد مسرت ہوئی۔ کتاب کی جامعیت اور افادیت قابلِ ستائش ہے۔ اصل مقصد پر توجہ مکمل طور پر مرکوز رکھتے ہوئے اس مضمون کو جتنا جامع سہل اور عام فہم بنا دیا ہے۔ بہت خوب ہے۔ اللہ تعالےٰ زیادہ سے زیادہ عامۃ المسلمین کو اس کی قدر کرنے کی اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

احقر دعا گو ہے اور آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔

احقر کی طرف سے احباب اور متوسلین خاص کر محمد حبیب الحمد صاحب کو سلام کہدیں۔

والسلام

احقر محمد مکرم احمد غفرلہٗ

دہلی

marfat.com

۵

مولانا محمد عبدالکریم قادری ۔ بنگلہ دیش

محترم المقام مفتی محمد امین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

مزاج ہمایوں ! الحمدللہ آپ کی ارسال کردہ ایمان افروز تالیف " آبِ کوثر " حال ہی میں موصول ہوگئی ۔ اس ذرہ نوازی پر تہہ دل سے مشکور ہوں ۔

کتاب کیا ہے ؛ عاشقانِ مصطفٰے علیہ التحیۃ والثناء کے لئے ایک سکون بخش انمول تحفہ ہے درود پاک کے موضوع پر ایک بے بہا تصنیف ہے ۔ اس سرور بخش کتاب کی تعریف کے لئے بندہ اپنے پاس الفاظ نہیں پاتا ۔ ربّ تعالےٰ آپ کو بیش بیش تصنیفی وتالیفی خدمات سرانجام دینے کی توفیق مرحمت فرمائیں اور ہر کام میں آپ کا قلم حقیقت رقم عشقِ مصطفٰے علیہ التحیۃ والثنأ پر وقف ہو جائے ۔ اگر ممکن ہو تو آپ کی دیگر تصانیف بھی جو کتاب مندرج ہیں ۔ روانہ فرماکر کرم فرمائیں ۔

محمد عبدالکریم قادری ۔ بنگلہ دیش

marfat.com

٦

قائد اہلسنت حضرت علامہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی النبی الحبیب سید العالمین محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہ ومن والاہ ط

حضرت اقدس والا مرتبت مولانا العلامہ المفتی محمد امین صاحب زید مجدہم السامی نے "آب کوثر" تصنیف فرمائی ہے اس سے قبل بھی حضرت زید مجدہم متعدد رسائل و کتب اشاعت دین کیلئے تصنیف فرما چکے ہیں۔

یہ فقیر اس قابل تو نہیں کہ حضرت موصوف کی کتاب پر تقریظ لکھے لیکن کتاب جس اخلاص و محبت کے ساتھ تالیف کی گئی اور جس محنت سے مستند کتب کے حوالہ جات اور مندرجات کو نقل کیا اور سب سے ماسوا یہ کہ جس جذبہ عشق رسول حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت لکھی گئی ہے وہ کتاب کی ہر سطر میں نمایاں ہے۔ مولےٰ تعالیٰ شرف قبولیت عطا فرمائے اور کتاب سے استفادہ کی سعادت نصیب فرمائے اور مجھ

marfat.com

سیہ کار کو اعمال خیر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصلی اللہ تعالٰی علیٰ حبیبہٖ وصحبہٖ وسلم

فقیر شاہ احمد نورانی صدیقی غفرلہٗ

(۲۳ ؍ شوال ۱۴۰۲ھ)

(۷)

محترم سید آل احمد رضوی جنرل سیکرٹری باب العلم اکیڈمی پاکستان اسلام آباد

(مکان نمبر ۴۸ سٹریٹ نمبر ۵۵ جی ۴/۴ اسلام آباد پاکستان)

رکن رائٹرز گلڈ پاکستان لاہور۔ رکن اعزازی بزم جامی الہ آباد ہندوستان

گرامی منزلت علامہ مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی مرتب کردہ کتاب "آب کوثر" دلوں کی بنجر اور خشک کھیتوں کے لئے واقعی "آب کوثر" ہے۔ درود شریف کی برکات اور انعامات حاصل کرنے کے لئے اس کتاب سے بڑی راہنمائی ملتی ہے اور اس کا مطالعہ دل و جان کو حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کی حلاوت دیتا ہے۔

marfat.com

آپ نے کتاب میں بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ درود وسلام بھیجنے والے بہت سے عاشقان رسول کے واقعات جمع کر کے ایک احسن کام کیا ہے ایک بار ان واقعات کو پڑھنا شروع کر دیں تو چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا اور ان کے مطالعہ سے یقیناً ایمان مضبوط ہوتا ہے اور رُوح کو تازگی ملتی ہے کتاب معنوی اعتبار سے بھی خُوبصورت ہے اور صوری اعتبار سے بھی جس کے لئے آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ آپ کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ دعاؤں کا طالب سید آل احمد رضوی

مُصنف۔ الحسن بن علی۔ اسمائے نبوی۔ حرمت مسکرات انوار لطیف وانوار دعا۔ حاصل کونین۔ عظمت رفتہ۔ متاع رفتہ تاجدار حرم وغیرہ۔

(۸)

شمیم اسلم = نیلا گنبد لاہور

محترم جناب مفتی ابو سعید صاحب اسلام علیکم

مجھے مولانا منظور احمد کی وساطت سے ایک کتاب ملی

marfat.com

جس کا نام آب کوثر ہے وہ میں نے پڑھی اس سے پہلے
مجھے دین کے ساتھ اتنی رغبت نہ تھی اس کتاب کی برکت سے
اب میں پابندی سے نماز بھی پڑھتی ہوں درود پاک بھی پڑھتی ہوں
اللہ تعالٰے اب مجھے تہجد کی بھی توفیق دے دیتا ہے الحمدللہ
جو اثرات میرے اُوپر درود پاک کے ہوئے ہیں میں الفاظ میں ان کا
احاطہ نہیں کر سکتی۔ آپ نے کتاب میں جو درود پاک روزانہ ۳۰ بار
پڑھنے کا لکھا ہے وہ میں ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر پھر فجر کی نماز پڑھتی ہوں
پھر سارا دن درود خضری پڑھتی رہتی ہوں۔
مُفتی صاحب اس مرتبہ جو اللہ تعالٰے نے مجھے اپنے گھر بلایا
تو میرا یہ عمرہ پہلے سے بہت مختلف تھا رات رات بھر حرم شریف
میں رہی حجر اسود کو دل بھر کر چوما۔ حطیم میں نفل پڑھے پھر جب
مدینہ منورہ گئی تو کیفیت کچھ عجیب تھی بڑی بے قراری تھی میں جب
بھی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتی تو مجھے
ایسے لگتا تھا کہ زمین نے میرے پاؤں پکڑ لئے ہیں میں گھنٹوں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھی رہتی آنسو تھمتے نہیں
تھے دل بھرتا نہیں تھا جس دن سے واپس آئی ہوں بڑی بے چین
ہوں ہر وقت آنکھوں کے سامنے مدینے کی گلیاں گھومتی رہتی
ہیں۔ درود پاک پڑھنے سے میری زندگی مکمل طور پر بدل گئی ہے

marfat.com

جب بھی کوئی پریشانی آتی ہے تو ایک دم سے دل میں خیال آتا ہے کہ درودِ پاک پڑھنے والے کی ذمہ داری تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم لے لیتے ہیں تو ایک دم سے دل پُر سکون ہو جاتا ہے۔

مُفتی صاحب میرا بیٹا نو سال کا ہے وہ آب کوثر بہت شوق سے پڑھتا ہے اور پھر اپنے دوستوں کو جا کر سناتا ہے اپنی کتاب کسی کو نہیں دیتا۔ میری بیٹی جو سات سال کی ہے وہ بھی درود پاک پڑھتی رہتی ہے اور میرا بیٹا دو مرتبہ زیارت کی سعادت بھی حاصل کر چکا ہے۔

دعاؤں کی طالب شمیم اسلم

مسلم کمرشل بنک نیلا گنبد۔ لاہور

۹

منیر احمد = محلہ چہاں، فیصل آباد

مکرمی و محترمی الحاج مفتی محمد امین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی

میں حال ہی میں اپنے بھائی کے گھر سرگودھا گیا وہاں میں نے

marfat.com

آپ کی تصنیف شدہ کتاب "آب کوثر" دیکھی اور پڑھی سبحان اللہ
سبحان اللہ۔ کتاب کیا ہے نیکیوں کا بے بہا اور لازوال خزانہ ہے
رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت والفت کا ٹھاٹھیں مارتا
ہوا سمندر ہے اور نیکی کے راستے سے بھٹکے ہوئے انسانوں کیلئے
مشعل راہ ہے۔ اس سے پہلے بھی میں نے بہت سی دینی کتب
کا مطالعہ کیا ہے۔ لیکن ایسی ایمان افروز کتاب آج تک میری نظر
سے نہیں گذری۔ سوچتا ہوں کہ میں اتنا طویل عرصہ اس نعمت عظمیٰ
اور ایمان کی روشنی سے کیوں کر محروم رہا۔ یہ کتاب شاہِ کونین
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اِسقدر ڈوب کر
لکھی گئی ہے کہ اِسکو پڑھتے ہوئے دنیا ومافیہا کی ہوش نہیں
رہتی۔ سوچتا ہوں کہ وہ ہستی خود کس قدر خوب سیرت ہوگی جس
نے اتنی خوب صورت کتاب لکھی ہے آپ نے تو دُنیا میں جنت
کا سودا کرلیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کارِ خیر کی جزا دے
اور آپ ایمان کے راستہ سے بھٹکے ہوئے مسلمانوں اور
صراطِ مستقیم سے لغزش کھاتے ہوئے قدموں کو ایمان اور قرآن
کی روشنی میں نیکی کی راہ پر کامزن کرنے کے لئے ایسی ہی کتابیں
لکھتے رہیں۔ آمین

آپ کا مخلص منیر احمد چیاں فیصل آباد

marfat.com

۱۰

مسلمان خاتون معرفت محترم الٰہی بخش ــ ساہیوال

قابل صد احترام محترم مفتی ابو سعید صاحب ۹/۹۲

السلام علیکم :۔ خیریت بخیریت

دیگر احوال یہ ہے کہ میں نے میٹرک پاس کیا اس کے بعد تنظیم المدارس کا امتحان دیا اور کامیاب ہوئی پھر فاضل کا امتحان دیا اور اب میں درجہ عالیہ کی طالبہ ہوں اتنے کورس کرنے کے باوجود مجھے دین کے ساتھ خاص لگاؤ نہیں تھا۔ میں سوچتی تھی کہ مجھے ان کورسوں کا کیا فائدہ جب مجھے دین سے لگاؤ ہی نہیں چند دنوں کی بات ہے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی میری ایک دوست آئی اس کے ہاتھ میں آبِ کوثر" تھی میرے پوچھنے پر اس نے کہا یہ کتاب پڑھو یہ بڑے کام کی کتاب ہے مجھے یہ تحفہ میں ملی ہے میں نے وہ کتاب لے کر رکھ لی جب میں پڑھائی ختم کر کے لیٹنے لگی تو دل میں خیال آیا کیوں نہ اس کتاب کو دیکھ لوں اس میں کیا ہے ماشاءاللہ اس کتاب کا کھولنا تھا کہ میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

کی محبت کی لہر دوڑ گئی تقریباً دو گھنٹہ میں آدھی کتاب پڑھ لی
دوسرے دن وہ لڑکی مجھ سے کتاب لے گئی اور پھر واپس نہیں آئی
میں نے اس کتاب کو بہت تلاش کیا مختلف لوگوں سے فرمائشیں
کیں لیکن کتاب مجھے نہیں ملی اب میں کتاب کو مزید پڑھنے کے لئے
بے قرار ہوں میں نے اپنی اس عمر تک بہت سی کتابیں پڑھی ہیں
لیکن جو کچھ میں نے اس "آبِ کوثر" میں پایا کسی اور کتاب میں نہیں
پایا ابھی میں نے چند اوراق پڑھے اور میرا دل حضور کا دیوانہ ہو گیا
ہر نماز کے بعد دو دو تسبیح درود و سلام کی کرتی ہوں اور آپ کو
دعائیں دیتی ہوں کہ آپ کی اس کتاب کی وجہ سے میرا دل دین
اسلام میں لگ گیا ہے خدا تعالیٰ آپ کو اس سے بھی اچھی اچھی کتابیں
تیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے میں نے چند ورق پڑھے اور میرا دل
عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں کھو گیا آپ کی تو پھر یہ ساری کتاب
ہے کہاں کہاں سے احادیث مبارکہ جمع کیں اور کیسے اس کتاب کو
مکمل کیا یہ تو آپ جانیں یا اللہ تعالےٰ یا جن کے عشق میں یہ کتاب
لکھی گئی ہے یعنی محمد مصطفےٰ اصلی اللہ علیہ وسلم وہ جانتے ہیں خدا تعالےٰ
آپ کو اس کا اجر ضرور دیگا ۔ میری تو یہی دعاء ہے ۔
اب میری امی جان بہت خوش ہیں کہ میری بیٹی نے خدا تعالیٰ
کی عبادت کرنا شروع کر دی ہے ۔ گھر والے سبھی حیران ہیں ۔

marfat.com

اب میری امّی سب لوگوں کو بتاتی ہے کہ ایک نیلے رنگ کی کتاب میری بیٹی نے پڑھی اور سب کام چھوڑ کر عشقِ محمدی میں لگ گئی ہے۔ الغرض آپ کی اس کتاب کے ذریعے میں نے دین اسلام کی راہ دیکھ لی ہے۔ تو میں چاہتی ہوں کہ بہت سے لوگ آپ کی اس نیکی سے آشنا ہوں۔

خُدا تعالےٰ آپ کے صغیرہ کبیرہ گناہ معاف کرنے بخش دے اور آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے آشنا ہوں اور کسی کے صدقے خُدا تعالےٰ ہمیں بھی، اپنے پیارے، حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سرورِ کونین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کروا دے آمین ثم آمین۔

فقط آپ کی بیٹی

کتابیں اس پتہ پر بھیجیں:

الٰہی بخش دوکاندار چک نمبر ۷-۱۴/۷ براستہ کسووال
تحصیل چیچہ وطنی۔ ضلع ساہیوال

marfat.com

۱۱

محترم ماسٹر ممتاز صاحب ہاشمی فاروقی = شورکوٹ جھنگ

از : شورکوٹ ۹۳/۱ ۱۱

عزت مآب واجب الاحترام قبلہ جناب انچارج
مکتبہ سلطانیہ گلزار مدینہ / تحفہ یارسول اللہ

اسلام علیکم : کے بعد عرض ہے کہ بندہ کو آپ کے ادارہ کی کتاب "آب کوثر" کا مطالعہ کرنے کا شرف حاصل ہوا لیکن دل کے اندر اس نے ایسا اثر کیا کہ میں اپنی زبان سے کیسے بیان کروں یہ تو خدا تعالےٰ ہی جانتا ہے۔ یہ کتاب فرقہ پرستی سے ہٹ کر لکھی ہوئی ہے اس کتاب میں جتنا فضائل درود و سلام کا ذکر احسن طریقے سے بیان کیا ہے وہ اندر اسی نے اثر کیا ہے۔ اتفاق سے یہ کتاب مجھے چند منٹ کے لئے میرے ہاتھ آئی مگر آپ کا پتہ میں نے فوراً لکھ لیا تھا۔ اب میں مجبور ہوگیا کہ اس کتاب کو ضرور کہیں نہ کہیں سے حاصل کروں۔ چاہے جتنے روپے کی ملے مگر اندر سے جب قیمت دیکھی تو صرف دعاء

marfat.com

کا ذکر تھا۔ قبلہ صاحب مجھے مذہبی کتب پڑھنے کا اتنا شوق ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا لیکن آب کوثر کتاب ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ ڈاک ٹکٹ بھی ارسال کریں میں پانچ روپے ارسال کر رہا ہوں۔ میری التجا ضرور پوری کریں۔ میری طرف سے بہت بہت سلام۔

آپ کا دعاگو ماسٹر ممتاز ہاشمی فاروقی

محلہ قریشیاں والا گلی چوہدری ناصر ہاؤس تحصیل شورکوٹ شہر ضلع جھنگ۔

(۱۲)

ایک خاتون معرفت ماسٹر غلام ربانی صاحب

جناب محمد سعید صاحب اسعد آداب!

صورت حال یہ ہے کہ آپ کی کتاب آب کوثر کا کسی سہیلی کے پاس دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ میں نے اس مقدس کتاب کا کچھ حصہ پڑھا اور اس کے پڑھنے سے مجھے بہت سی ایسی اچھی باتیں معلوم ہوئیں جن کے بارے میں میں پہلے نہ جانتی تھی میں نے اس نوعیت کی

marfat.com

یہ پہلی کتاب دیکھی اور پڑھی۔

آپ نے یہ کتاب لکھ کر نوع انسانی پر بڑا احسان کیا ہے آپ کی یہ کتاب پڑھ کر میں خود میں بہت تبدیلی محسوس کر رہی ہوں میری دعاء ہے کہ خُدا تعالےٰ آپ کو اس کوشش کا اجر دے اور دُرود پاک کی برکتوں سے ہم سب کی کوتاہیوں کو معاف فرمائے اور اور روز قیامت درود پاک کو ہماری بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین

آپ کی ایک بیٹی

معرفت ماسٹر غلام ربانی بجلی شاہ روڈ محلہ راجہ پارک ٹوبہ ٹیک سنگھ

۱۴

محترم چوہدری لیاقت علی صاحب بی اے ناظم شعبہ امتحانات اسلامیہ ریسرچ ہال ولیوبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علےٰ من لا نبی بعدہ - اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

marfat.com

خدمت اقدس صاحب علم وفضل وکمال حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد مخدوما۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قوی اُمید ہے کہ آنجناب بعافیت ہوں گے۔ پروردگار آپ کا سایہ اہل سنت وجماعت کے سروں پر تاقیامت قائم رکھے۔ آپ جیسے اہل علم حضرات کا دم اس زمانہ میں غنیمت ہے۔ اگرچہ اس سے قبل بالمشافہ ملاقات تو نہیں ہوئی مگر آپ کی تصنیف لطیف "آب کوثر" پڑھنے کا اتفاق ہوا اور مطالعہ کے بعد آپ کے عشق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور جذب دروں کا اندازہ ہوا کتاب کیا ہے گم شدگان عشق و سرشاراں بادہ نبوی کے لئے جام الست کا پیمانہ ہے۔

زادك الله فى العلم بطهة

چوہدری لیاقت علی (بی۔ اے) شعبہ امتحانات

اِسلامیہ یُونیورسٹی۔ بہاولپور

ادارہ اشاعت "آب کوثر" فیصل آباد

marfat.com

۱۴

جناب محترم قبلہ حضرت علامہ الحاج مفتی اعظم پاکستان

اسلام علیکم :۔ نہائت ہی آداب واحترام کے بعد گذارش ہے
کہ آپ کی تصنیف آبِ کوثر کی ایک جھلک گناہ گار نظروں نے
کی پڑھ کر عشقِ مصطفےٰ سے دِل بے قابو ہو گیا۔ اور محبتِ
مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر میں
عشق و محبت کا طوفان برپا ہو گیا۔ کتاب کیا ہے کہ اُمتِ مسلمہ پر
بہت بڑا احسان عظیم ہے۔ اللہ تعالےٰ کی ذاتِ مقدس آپ کو
جزائے خیر عطا فرمائے۔ تمام عاشقانِ رسول کتاب کا مطالعہ
کر کے عشق و مستی میں جھوم رہے ہیں اور علاقے میں دھوم مچی
ہوئی ہے۔ لہٰذا آپ کی خدمت میں ارسال کردہ کاغذ کا ٹکڑا
حاضر ہے۔ کتاب آب کوثر ارسال کر کے شکریہ ادا کرنے کا
موقع دیں۔

فقط والسلام خدا حافظ

منیر میڈیکل سٹور ریلوے روڈ راؤ خاں والہ

تحصیل و ضلع قصور

۱۵

محمد اکرم ولد منیر حسین ــــ لاہور کینٹ

محترم المقام حضرت الحاج مفتی محمد امین صاحب

اسلام علیکم :- مزاجِ ہمایوں ! آپ کی ایمان افروز کتاب اور محبت میں ڈوبی ہوئی تحریر پر مشتمل کتاب آبِ کوثر کسی سے لے کر پڑھی ہے پڑھ کر جزبۂ ایمانی میں وہ حدت و حرارت پیدا ہوئی ہے کہ جس کی گرمی ابھی تک قلب وروح میں پارہا ہوں اور درود پاک کی محبت دل میں گھر کر گئی ہے۔

میری دُعا ہے کہ اللہ پاک آپ کو ایسی بے بہا تصنیفی و تالیفی خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی تحریریں اسی طرح جذبۂ ایمان کو حدت پہنچاتی رہیں۔ آمین

والسلام : آپ کا عقیدت مند

محمد اکرم ولد منیر حسین

مکان نمبر ۱۳۱ اے گلی نمبر ۴ میاں منیر کالونی لاہور کینٹ نمبر ۱۳

marfat.com

۱۶

محترم محمد اشرف خاں ـــ میانوالی

۲۱ جنوری ۱۹۹۳ء

اسلام علیکم

میں ایف اے کا طالب علم ہوں اور مجھے اسلامی کتابیں پڑھنے کا بہت شوق ہے پچھلے دنوں آپ کے مکتبہ سے بھیجی ہوئی ایک کتاب آب کوثر دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ اتنی عمدہ کتاب دیکھ کر مُنہ سے یہی دعاء نکلی کہ اللہ تعالےٰ آپ کے مرحوم والد ماجد کو جنت الفردوس نصیب کرے اور ان پر اپنی رحمتوں کی بارش نازل فرمائے۔ مہربانی فرما کر آب کوثر کی ایک جلد مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ کریں۔

پتہ :۔ محمد اشرف خاں پائی خیل ہاؤس
مکان نمبر ۱۳۹ / سی سبزی منڈی سٹریٹ میانوالی

marfat.com

(۱۷)

محترم حافظ فاروق احمد قمر ولد منظور احمد شیخ سرگودھا

پروفیسر محمد سعید صاحب اسعد دامت برکاتہم العالیہ

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کی ارسال کردہ کتاب آب کوثر نے مجھ میں ایک ایسی شمع جلائی کہ میں نے صراط مستقیم دیکھ لیا آپ کو اللہ تعالےٰ اس کا اجر عظیم عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

آب کوثر سے مجھے بہت سے فوائد حاصل ہوئے ہیں۔

آپ کا چھوٹا عزیز حافظ فاروق احمد قمر ولد منظور احمد شیخ

جمیل پارک گلی نمبر ۶ سرگودھا

(۱۸)

محمد ایاز خاں وائس چیف آرگنائزر انجمن خدمت خلق ویلفیئر ایسوسی ایشن

ضلع تھرپارکر، ضلع میرپورخاص

جناب محترم اور قابل احترام حضرت ابوسعید محمد امین صاحب

marfat.com

اسلام وعلیکم !

جناب آپ کی کتاب بنام آب کوثر اسلامی ادب میں ایک قیمتی اضافہ اور اپنی مثال آپ ہے یہی نہیں بلکہ اسلامی معاشرے کے لئے ایک نادر اور اصلاحی تحفہ ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب آپ نے اس کار خیر کے بارے میں سوچا ہوگا تو اس ہی دن جنّت فردوس میں اور خدا تعالے کے نیک اور سچے بندوں میں آپ کا نام سر فہرست لکھا گیا ہوگا ۔ اس کتاب کو لکھنے والے کو ثواب ملے گا سو ملے گا مگر اس کتاب کو پڑھنے والے کو جو ثواب ملے گا اس کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ خداوند کریم کی پاک ذات ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۔

اللہ نگہبان فقط والسلام

محمد ایاز خاں ۱۴ مئی ۱۹۹۲ء

۱۹

جناب انیس احمد طاہر گجرات

محترم المقام قابل صد تکریم جناب مولانا مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آپ کی عظیم تصنیف (آب کوثر) نگاہوں سے گذری اہلسنت و

marfat.com

اہلسنت والجماعت کے ہر شیدائی کے لئے علمی میدان میں ایک عظیم سرمایہ ہے، جس کا ہر ہر لفظ گلشن مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کی شگفتہ کلیوں کی صحیح طور پر عکاسی کرتا دکھائی دیتا ہے۔ المختصر آپ کی اس کتاب کی تعریف میں چند جملے کہنے کیلئے میرے قلم کے پاس طاقت نہیں ہے خدا کرے آپ کا عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم قبول ہو اور آپ مزید یہ خدمت جاری رکھیں۔

انیس احمد طاہر کوٹلہ ڈھینڈہ ڈاک خانہ بھکڑیوالی
ضلع گجرات

(۲۰)

محترم رفاقت حسین راولاکوٹ آزاد کشمیر

۹، جولائی ۱۹۹۲ء

بخدمت جناب الحاج مفتی محمد امین صاحب

السلام علیکم!

خیریت ہے امید ہے کہ جناب بخیریت ہوں گے۔

marfat.com

جناب والا کی کمال نوازش کا ہم مسلمان برادران شکریہ ادا کرنے کے قابل ہی نہیں ہیں کہ جناب نے درود پاک کے متعلق ایک مقدس اور لازوال خزانہ کتاب "آب کوثر" شائع فرما کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت پر احسان عظیم فرمایا ہے خُدائے پاک آپ کو اس کی جزا دیں۔ آمین

رفاقت حسین ولد محمد عظیم خاں
اسلام پورہ برانچ آفس پھلیاں ڈاک خانہ پلندری
ضلع راولاکوٹ بونچھ۔ آزاد کشمیر

(۲۱)

جناب جعفر حسین ــــ نارووال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم السلام علیکم ورحمتہ اللہ

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امین صاحب آپ پر اللہ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ آمین ثم آمین

نہایت ہی مؤدبانہ التماس ہے کہ آپ نے جو کتاب

marfat.com

آقا علیہ الصلاۃ والسلام پر درود وسلام کے بارے میں "آب کوثر" لکھی ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پڑھی ہے جس سے مجھ پر بڑا اثر ہوا ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک باقاعدگی سے بھیجتا ہوں مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی کے صدقے میرے گناہ معاف فرما دے گا یہ کتاب مجھے ایک دوست سے ملی تھی جو پڑھنے کے بعد انہوں نے واپس لے لی تھی مجھے اس کتاب کی بڑی خوبیاں نظر آئی ہیں اور میں اسے اپنے گھر میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں حاصل کرنا چاہتا ہوں میرے بڑے مسائل صدقہ درود پاک پڑھنے سے حل ہوئے ہیں۔ میری بہنیں بھی ہیں جو اس کتاب کو پڑھنا چاہتی ہیں میری گزارش ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں حاصل کرنے کے لئے مجھے یہ مُقدس کتاب عنایت فرمائی جائے عین نوازش ہوگی۔ میں گنہگار اور کیا لکھ سکتا ہوں یہ کتاب تو اپنی مثال آپ ہے۔

تقریباً ایک ہفتہ ہوا میرے چہرے پر تجربہ کرتے تیزاب پڑا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب ٹھیک ہوں چہرہ صاف ہوگیا ہے۔ یہ بھی درود پاک کی برکت

marfat.com

سمجھتا ہوں والسلام۔

جعفر حسین ولد محمد شریف مقام نبہال
ڈاک خانہ چکری تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

(۲۲)

اہلیہ محترمہ راجہ جہانگیر خاں کھوٹہ آزاد کشمیر

بخدمت جناب اعلیٰحضرت مولانا محمد امین صاحب

آداباً السلام علیکم

خیریت ہے اُمید ہے کہ جناب والا بھی بفضل تعالےٰ بخیریت ہوں گے۔

جناب والا! آپ نے درود شریف جیسے لازوال خزانہ سے متعلق ایک مُقدس اور عظیم کتاب (آب کوثر) شائع فرما کر نبی اکرم سرکار مدینہ جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس اُمّت پہ کمال نوازش اور احسان عظیم فرمایا ہے۔ ہم نے بغور اس کتاب عظیم کا مطالعہ کیا ہے اور بعد از مطالعہ ہمیں

marfat.com

درود پاک کے پڑھنے کا بے حد ذوق وشوق نصیب ہوا ہے

یہ سب مالک افلاک اور سرکار مدینہ جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی نظر کرم اور آپ کی کمر توڑ محنت کا صلہ ہے اللہ تعالےٰ

آپ کو اس کی جزاء دے۔ آمین

لہذا بذریعہ رقعہ ہذا جناب والا کی خدمت میں استدعا ہے

کہ ذیل ایڈریس پر کتاب (آب کوثر) بذریعہ پارسل ارسال

فرمائی جائے آپ کا احسان عظیم ہوگا۔ میرا آپ کے ساتھ

پیمان عہد ہے کہ میں اس عظیم مُقدس نُوری کتاب کو حرف بحرف

پڑھ کر دل وجان سے بھرپور عمل کروں گی اور آپ کے لئے

تادم حیات دعا کرتی رہوں گی۔

رشیدہ اشرف زوجہ راجہ محمد جہانگیر خاں c/o

فاروڈ کہوٹہ حافظ بازار کہوٹہ۔ آزاد کشمیر

۲۳

محترم محمد بخش قادری جھنگ

از:۔ باغ ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ مکرم ومحترم حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب

marfat.com

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، میں نے آپ کی تصنیف کردہ کتاب (آب کوثر) پڑھی ہے اس کتاب کو پڑھتے ہی میری آنکھوں میں ایسی رقت طاری ہوئی کہ اس کو آنکھوں سے ہٹانے کے لئے دل ہی گوارہ نہیں کرتا کتاب کے مطالعہ سے مجھے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ میرا دل گلاب کے پھولوں کی طرح کھل رہا ہے اور سورج کی چمک کی طرح منور ہوتا جارہا ہے کیونکہ یہ کتاب گلدستہ نعت رسول ہے۔ آپ کی یہ کتاب یہ پیاری تصنیف میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مقبول ہے۔ اس کتاب کی جتنی فضیلت اور شان بیان کرو اتنی ہی کم ہے اللہ تعالےٰ آپ کو ظاہری و باطنی علم میں ترقی فرمائے اور آب کوثر کی طرح اور دلکش کتابیں تصنیف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ نے یہ کتاب عنایت فرما کر مجھ پر بڑا احسان کیا ہے۔

فقط

لاشئ محمد بخش قادری ولد جان محمد

ٹاؤن کمیٹی باغ تحصیل وضلع جھنگ

marfat.com

۲۴

محترم منیر احمد صاحب = لاہور

از :۔ لاہور

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادر گرامی قدر جناب مفتی صاحب ! سلام مسنون اللہ تعالےٰ آپ جیسے بابرکت حضرات کرام کا سایہ ہم جیسے گنہگاروں پر ہمیشہ کے لئے سلامت رکھے آمین۔

آپ کی درود پاک سے محبت میں اللہ تعالےٰ اور اضافہ فرمائے۔ اس سلسلہ میں آب کوثر کی اشاعت یقیناً آپ کو انشاء اللہ صاحب کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے جام کوثر خوب بھر بھر کر پلائیگی اور اس سے ہمیں بھی جرعہ مقدس مل جائے گا۔

منیر احمد ۲۵ صفر المصفر ۱۳ھ

marfat.com

۲۵

جناب محمد فاروق یاسر ــــ ملتان شریف

از ملتان شریف

محترمی و مکرمی جناب مفتی صاحب

السلام علیکم :۔ گذشتہ دنوں اپنے ایک دوست کے پاس آپ کی مرتبہ کتاب (آب کوثر) دیکھی تھوڑی سی پڑھنے کا بھی اتفاق ہوا۔ کتاب کیا تھی گویا الفاظ کی صورت میں لڑیوں میں موتی اور ہیرے پروئے ہوئے تھے۔ کتاب پڑھ کر ایک دفعہ تو ایمان تازہ ہو گیا اور بڑی شدت سے یہ احساس ہوا کہ اتنا وقت جو ہم غافل رہ کر اور بے حاصل مصروفیات میں ضائع کر دیتے ہیں تھوڑی محنت اور کوشش سے مستقبل کتنا مفید بنا سکتے ہیں اتنی بہترین کتاب لکھنے کا اجر تو اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے اس کے سوا کوئی دوسرا انہیں دے سکتا مگر ہماری طرف سے آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد قبول ہو۔ ہماری دعا ہے کہ خدائے پاک آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور اس نیک کام کو جاری رکھنے کی توفیق عطا کرے۔

محمد فاروق یاسر بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان کمرہ نمبر ۱۹۲ عمر ہال

marfat.com

۲۶

مولانا الحاج محمد عارف صاحب = پتوکی

از :- پتوکی ۱۷ نومبر ۱۹۹۱ء

محترم المقام حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد دعائے ترقی، درجات بلندی کے عرض ہے کہ بندہ ناچیز جامع مسجد سرتاج پرانی غلہ منڈی پتوکی میں امام مسجد کی حیثیت سے تبلیغ دین کی کوشش میں مصروف ہے۔ میرے ایک مقتدی نے مجھے آپ کی تالیف تحریر کردہ انمول خزانہ بنام آب کوثر پڑھنے کے لئے دی۔ آب کوثر پڑھ کر دل روشن ہو گیا اور یقین ہو گیا کہ ایسی صرف عاشق رسول ہی کر سکتا ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) جس احسن طریقے سے محنت کے ساتھ مرتب کی گئی ہے اپنی مثال آپ ہے۔ اس کتاب کی خوبیاں اور فائدے لکھنے سے میرا قلم قاصر ہے۔ میری دعا ہے اللہ تعالےٰ آپ کو بلند مقام عطا کرے اور تاریخ شاہد ہے کہ عاشق رسول قرب حضوری کے مزے تا قیامت لیتے رہیں گے۔

marfat.com

میں کئی روز تک اس کتاب سے درس قرآن کے سلسلہ میں بعد نماز فجر درس دیتا رہا مگر اب آب کوثر جس میرے مقتدی کی تھی وہ لے گیا ہے مجھے اس کتاب کی کمی لائبریری میں ہی محسوس نہیں ہو رہی بلکہ اپنی زندگی میں بھی محسوس کر رہا ہوں۔

حافظ محمد عارف

خطیب مسجد سرتاج۔ پرانی غلہ منڈی پتوکی ضلع قصور

(۲۷)

محترم عابد حسین ملتان شریف

از : عابد حسین ملتان کینٹ ۹۱-۱۱-۲۱

جناب حضرت علامہ الحاج مولانا مفتی محمد امین صاحب

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ۔ جناب مفتی صاحب اللہ کے فضل وکرم سے آپ کی آب کوثر مجھے مل گئی ہے میں اس ذرہ نوازی کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ کتاب کیا ہے عاشقان رسول ہم سب کے لئے ایک سکون بخش انمول تحفہ ہے۔ اس سکون بخش کتاب کی تعریف کے لئے بندہ اپنے پاس الفاظ نہیں رکھتا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو

marfat.com

ایسی ہزاروں کتابیں لکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

جس دن سے کتاب آب کوثر پڑھنی شروع کی ہے دل میں درود پاک پڑھنے کا بہت شوق پیدا ہوا ہے - آپ نے کتاب بھیج کر ہمیں اچھے راستے پہ لگا دیا ورنہ ہم تو گناہوں کی لائن پر کھڑے تھے شکر ہے آپ نے ہمیں ان گناہوں سے نجات دلائی - جب دن آپ کی کتاب پہنچی اسی دن سے میں نے پڑھنا شروع کر دی اور گناہوں سے توبہ کر لی ہے اللہ تعالٰی ہماری توبہ قبول فرمائے آمین

عابد حسین ملتان کینٹ

۲۸

محترمہ ثمینہ خالد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ جناب علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب اسلام علیکم :- آپ کی کتاب "آب کوثر" کا مطالعہ کرنے کا اتفاق ہوا - شاید خدا تعالٰی کو میری کوئی بہتری منظور تھی جو آب کوثر کا مطالعہ نصیب ہوا - "اللہ اللہ" میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ کوئی کتاب پڑھ کر انسان کی زندگی میں اتنی جلد تبدیلی آ سکتی ہے -

میری زبان میرے ہاتھ اس قابل کہاں جو اپنے خیالات

marfat.com

کو قلم بند کر سکوں بس اتنی سی التجا ہے کہ بندی بہت ہی تھوڑی سی رقم آب کوثر کی خدمت میں پیش کر رہی ہے ۔ قبول کریں ۔ انشا اللہ آئندہ بھی حسب توفیق خدمت میں حاضر ہوتی رہوں گی کچھ رقم آب کوثر کے لئے کاغذ اور طباعت کا خرچہ ۱۰۵ روپے بھیج رہی ہوں مہربانی فرما کر سات عدد کتابیں دے دیں تاکہ میں اپنی طرح اور خواتین کو یہ کتاب تقسیم کر کے انکی زندگی میں بھی انقلاب لے آؤں میرے چند شعر آب کوثر کی خدمت میں ۔

لطف جب ہے در مصطفےٰ پر
سر جھکاتے ہی دم نکل جائے

آب کوثر سے ہے غسل رضوان!
ہر فرشتہ جنازہ میرا اٹھائے

ثمینہ خالد

marfat.com

۲۹

محترم ذوالفقار احمد صاحب قادری عطاری کوٹلی آزاد کشمیر

محترم علامہ حضرت ابو سعید مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ‘

الحمد للہ رب العالمین علٰے اکل حال۔ آپ کی تصنیف باعنوان ”آب کوثر“ نظروں سے گذری جس کی تعریف الفاظ کی صورت میں کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ اگر میں غلطی پر نہیں ہوں تو ناممکن ہے اللہ عزوجلّ آپ کو جزائے خیر دے اور مدنی آقا صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کا جنّت میں پڑوسی بنائے آمین۔

نہایت عاجزی سے کہتا ہوں کہ اپنی پیاری پیاری اور میٹھی میٹھی تصنیف ”آب کوثر“ عنایت فرما کر اپنے ثواب میں اضافہ فرمائیں اور شکریہ کا موقعہ دیں۔ کرم نوازی ہوگی۔

اللہ عزوجلّ آپ کو اور آپ کے تمام قبیلہ کو اور آپ کے تمام احباب کو اور آپ کی آئندہ نسلوں کو اور تمام اہلسنت کو جنت میں حضور پرُ نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑوسی بنائے اور عشق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے سب کا سینہ

marfat.com

مدینہ بنائیے ۔ آمین

ہ
میرا سینہ مدینہ ہو مدینہ میرا سینہ ہو
رہے سینے میں تیرا در پنہاں یا رسول اللہ

دُعا گو سگ سگان اولیائ ذوالفقار احمد آفتاب
قادری رضوی عطاری نزد نیو بس اسٹینڈ !
کوٹلی آزاد کشمیر

۳۰

حضرت مولانا شمس الاسلام شمس نارووال

بگرامی خدمت عالی مرتبت محترم جناب ناظم اعلیٰ صاحب
اسلام علیکم ۔ بعد ہدیہ یہ سلام مسنون عرض خدمت ہے
کہ ایک گہرے دوست مولانا صاحب کے پاس شکر گڑھ میں
بیٹھا تھا کہ اچانک ایک کتاب آب کوثر زیر نظر گزری انتہائی
دلچسپی سے اس کا مطالعہ کرنے کا شرف حاصل ہوا کتاب کیا تھی
کہ وہ درحقیقت عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خزانہ تھی ۔

marfat.com

جس کے مطالعہ سے ایمان کی روشنی حد درجہ سے نصیب ہوتی ہے
اور دل کی دُنیا میں عرفان ربانی کا انقلاب سا پیدا ہو جاتا ہے۔
اس کتاب کا ایک ایک لفظ درحقیقت دل پر وجدانی کیفیت
طاری کر رہا تھا دعاء گو ہوں کہ اللہ تعالےٰ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کے نعلین اطہر کے توسل سے صاحب تصنیف آبِ کوثر کو درازی عمر
عطا فرمائے اور ان کی اس عظیم سعی جمیلہ کو قبول فرما کر بھٹکے ہوؤں
کو راہ ہدایت عطا فرمائے آمین

گذارش ہے ناچیز متمنی ہے کہ آب کوثر کتاب ارسال فرما کر
مزید شکریہ کا موقع نصیب فرمائیں گے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے
ادارہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین

فقط والسلام مع الاکرام شمس الاسلام شمس مرکزی
جامع مسجد شاہ جماعت نارووال ۱۵ ۹۲/۱۲

(۲۱)

محترم مستری برکت علی صاحب لاہور

از۔ مستری برکت علی لاہور

اسلام علیکم ۔ کے بعد خیریت ہے صورت احوال یہ

marfat.com

ہے کہ آپ کی محبت بھری کتاب آب کوثر آب حیات
درود شریف والی کتاب کہیں سے ملی تھی اور پڑھی تھی۔
آپ نے اس محبت سے لکھی ہے کہ خدا جانے آپ کے دل
میں کتنی محبت ہے۔ جس دل سے اور جس مُنہ سے یہ محبت
نکلی ہے میں وہ دل اور مُنہ دیکھنا چاہتا ہوں خدا جانے کب
دیکھوں گا۔

حدیث بخاری میں ہے کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ خدا تعالےٰ
جس بندے کے ساتھ بہتری چاہتا ہے۔ اسکو دین کی سمجھ عطا کر دیتا
ہے۔ آپ نے یہ کتاب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت سے لکھی ہے یا اللہ تعالےٰ کی مخلوق سے محبت رکھتے
ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کی خیر خواہی
کے لئے لکھی ہے بہر حال انشاء اللہ تعالےٰ آپ کو اور آپ
سے محبت رکھنے والوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم زیارت نصیب
فرمائیں گے۔

آپ سے محبت کرنا خدا تعالےٰ سے محبت کرنا ہے

فقط

مستری برکت علی۔ لاہور

marfat.com

۴۲

مسلمان خاتون معرفت رانا تنویر احمد صاحب ضلع فیصل آباد

جناب مولانا مفتی محمد امین صاحب اسلام علیکم

میں نے آپ کی کتاب حوض کوثر (آب کوثر) پڑھی جو کہ بہت ہی دل افروز ہے۔ وہ ایک میری سہیلی نے بھیجی تھی اور پھر واپس لے لی۔ اگر یہ بازار سے مل جاتی تو چاہے کتنی بھی قیمت پر کیوں نہ ہوتی میں اسے ضرور خرید لیتی مگر چونکہ آپ نے منگوانے کا پتہ بھی دیا ہے تو برائے مہربانی یہ کتاب آپ مجھے بھی بھیج دیں۔ اس کتاب میں ہمارے بہت سے فرقوں کے بارے میں بھی بہت سے دلائل دیئے گئے ہیں اور صحیح معنوں میں انسان کے اندر عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کرتی ہے اور اس کے پڑھنے سے درود وسلام پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے اور دل سے آپ کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اجر عطا فرمائے۔ آمین

جس رات میں نے یہ کتاب پڑھی بہت اچھے خواب آئے اور مجھے یہ حکم ملا کہ میں الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ

marfat.com

کا ورد کروں تو آپ سے التماس ہے کہ اس کتاب کو ارسال کر کے دعائیں حاصل کریں کیونکہ میں اسے بہت زیادہ پھیلانے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پڑھانے کی خواہش رکھتی ہوں۔

شکریہ (ایک بیٹی)

ایڈریس یہ ہے:۔ رانا تنویر احمد چک نمبر ۴۴۳ / گ ب
تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

(۲۴)

محترم محمد خالد = لاہور

از: لاہور ۹۲-۱۱-۲۴

جناب محترم محمد سعید احمد صاحب اسعد

السلام علیکم :۔ آپ کی کتاب "آب کوثر" میں نے جس دن سے پڑھی ہے اپنی تو زندگی ہی بدل گئی۔ میں نے اسکے بعد اور کتابیں بھی پڑھی ہیں درود شریف کی فضیلت میں مگر جو لطف اس کتاب کو پڑھ کر آیا وہ لطف اور کہیں نہیں آیا میں آپ کو اس کتاب کی مبارکباد دیتا ہوں اللہ تعالےٰ آپ کو اس کا اجر ضرور عنایت کریگا محمد خالد اختر

marfat.com

(۳۴)

جسٹس محمد الیاس چیف جسٹس عدالت عالیہ

لاہور ۔ ہائیکورٹ

۹ ۔ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ ،

مکرمی و محترمی جناب مفتی صاحب

اسلام علیکم :۔ کل بذریعہ پارسل آپ کی بلند پایہ تصنیف "آب کوثر" وصول ہوئی ۔ اس کے ساتھ ہی آپ کا ایک نوازش نامہ بھی ملا جس میں آپ کے ایک اور گرامی نامہ کا بھی ذکر تھا جو مجھے اس وقت آج ملا ہے ۔ بڑے شوق سے اسے پڑھا تو آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے ۔ میں آپ کا بے حد ممنون ہوں کہ آپ نے مجھ ناچیز کو ایک بیش بہا نعمت سے نوازا ہے ۔

(۲) :۔ آج نماز فجر کے بعد میں نے "آب کوثر" کے ایک حصے کا مطالعہ کیا اور بے حد متاثر ہوا ۔ انشاء اللہ جلد ہی اس چشمۂ فیض سے مکمل طور پر فیض یاب ہونے کی کوشش کروں گا ۔ شاید اپنے دل و دماغ پر گرد عصیاں کی وجہ سے میں اس دولت گراں پایہ سے پوری طرح مطمئن نہ ہو سکوں اس لئے آپ سے استدعا ہے کہ اپنی دعاؤں میں ، خاص طور پر روح پرور لمحات میں ، اس بندۂ پُر تقصیر کو یاد رکھیئے گا ۔

marfat.com

۲۵

محترم محمد اشفاق صاحب کوٹلی آزاد کشمیر

محترم قابل صد احترام حضرت علامہ مولانا ابو سعید مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، الحمدللہ رب العالمین علےٰ کل حال۔

جناب کی تصنیف لطیف (آب کوثر) ایک بھائی کے پاس دیکھی تھوڑی سی پڑھی انتہائی اچھی لگی پتہ چلا کہ جناب اس کتاب کو اُمتؐ میں مُفت تقسیم کر کے ڈھیروں ثواب حاصل کر رہے ہیں انتہائی متاثر ہوا کہ ایسے عشاق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس مادیت پرستی کے دَور میں ابھی موجود ہیں جو صرف اور صرف حُضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی معنوں میں قرب حاصل کرنے کے لئے بعض اوقات ایسے ایسے کام کر جاتے ہیں کہ مسلمانوں کے مُنہ سے بے ساختہ سبحان اللہ ماشاءاللہ اور جزاک اللہ جیسے کلمات نکلتے ہیں۔ بہر حال اس سلسلہ میں آپکے اس اقدام کو جتنا سراہا جائے کم ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ آپ مدنی آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی مٹھاس سے تر بہ تر

marfat.com

اپنی تصنیف لطیف آب کوثر درج ذیل پتہ پر ارسال فرما کر
شکریہ کا موقعہ دیں اور اپنے ثواب کے خزانے میں مزید
اضافہ فرمائیں اللہ تعالےٰ آپ جیسے اکابرین اہلسنت وجماعت
کو عمر دراز عطا کرے اور آپ کے علم اور عمل میں اضافہ فرمائے
اور آپ کی ان کوششوں کو اپنی بارگاہ میں قبول و مقبول بنائے
آمین بجاہ نبی العالمین صلی اللہ علیہ وسلم۔

پتہ:۔ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر پوسٹ آفس کوٹلی نزد لازی اڈا
دوکاندار حاجی محمد ایوب کریانہ مرچنٹ کو
مل کر محمد اشفاق ولد سید محمد کو ملے۔

(۳۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ آج سے تقریباً چھ ماہ قبل چک ۴۲ نزد بچیکی
سے ایک نوجوان مسمی اعجاز احمد آیا۔ اور حضرت مولانا سید محمد قاسم صاحب
ناظم دفتر دار العلوم امینیہ رضویہ سے ملا اور کہا کہ مفتی صاحب سے
ملاقات کیلئے آیا ہوں۔ شاہ صاحب موصوف نے فرمایا ملاقات
نہیں ہوسکتی کیونکہ کتاب لکھی جا رہی ہے وہ بولا میں تو ملاقات
کر کے ہی جاؤں گا خواہ مجھے دس دن بیٹھنا پڑے۔ پھر وہ ظہر
تک بیٹھا رہا اور جب فقیر ظہر کی نماز کیلئے کمرے سے نکلا اور مسجد میں

marfat.com

پہنچا تو اعجاز احمد موصوف نے کہا میں نے آپ سے ایک بات عرض کرنا ہے میں نے کہا نماز کے بعد آپ کو وقت دیا جائیگا چنانچہ نماز کے بعد اسے کمرہ میں بلایا تو اس نے اپنا تعارف کرایا کہا میں چک ۴ نزد بچیکی کا رہنے والا ہوں۔ ہمارا سارا خاندان دین سے دور تھا ہمارے گھروں میں چوریاں۔ لڑائیاں جھگڑے پارٹی بازیاں تھیں۔ نہ نماز، نہ روزہ، نہ خدا یاد، نہ مرنا یاد تھا۔ میری اپنی حالت یہ تھی کہ نماز پنجگانہ درکنار جمعہ درکنار میں نے کبھی عید کی نماز بھی نہیں پڑھی تھی پھر ہماری قسمت جاگی کہ ہم نے اپنی ہمشیرہ کو کھنڈا موڑ مدرستہ البنات میں داخل کرایا اس نے وہاں کتاب "آب کوثر" دیکھی اور پڑھی پھر جب وہ گھر آئی تو اس نے بتایا بھائی فیصل آباد میں ایک کتاب شائع ہوئی جس کا نام "آب کوثر" ہے وہ بڑی پیاری کتاب ہے وہ مفت مل جاتی ہے۔ لفافے میں ڈاک ٹکٹ ڈال کر اپنا پتہ لکھ دو وہ کتاب آپ کو گھر بیٹھے بٹھائے مل جائیگی۔ ہم نے خط لکھا تو یہاں سے کتاب بذریعہ ڈاک ہمیں پہنچ گئی ہم نے وہ کتاب پڑھی ہے اور ہماری تو حالت ہی بدل گئی ہے۔ چوریاں برائیاں۔ لڑائیاں جھگڑے سب ختم ہو گئے اگر معلوم کرنا ہو تو

marfat.com

ہمارے گاؤں کے لوگوں سے جا کر پوچھیں کہ یہ لوگ پہلے کیسے تھے اور اب کیسے ہیں نیز بتایا کہ میں وہ انسان ہوں جس نے کبھی عید کی نماز بھی نہیں پڑھی تھی اب اس کتاب کی برکات سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پنجگانہ نماز کے علاوہ میں تہجد کی نماز بھی پڑھتا ہوں اور یہ ساری برکتیں ساری عنائتیں سارے انعام "آب کوثر" کی برکت سے ملے ہیں۔ اب ہماری ہمشیرہ کو سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کی خواب میں زیارت بھی نصیب ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ بار شکر ہے۔

اعجاز احمد چک ۴۲ نزد بچیکی

(۲۷)

اِمتیاز احمد — لاہور

جناب مکرمی حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب
اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
مزاج گرامی! میں حال ہی میں فیصل آباد اپنی بہن کے

marfat.com

پاس ملنے کے لئے گیا وہاں آپ کی شائع کردہ کتاب (آبِ کوثر) میری نظر سے گذری۔ شکر الحمدللہ میں نے آبِ کوثر کا حرف بہ حرف مطالعہ کیا۔ سبحان اللہ۔ سبحان اللہ ایسی ایمان افروز اور روح کو ایمان کی تقویت بخشنے والی کتاب آج تک میری نظر سے نہیں گذری۔ یہ کتاب پڑھ کر میرے دل کو بہت مسرت حاصل ہوئی اور روح کو سکون نصیب ہوا۔

یہ ایک ایسی جامع کتاب اور نیکیوں کا بے بہا خزانہ ہے جو ہر مسلمان مرد اور عورت اور آج کل کی نوجوان نسل کے لئے راہِ نجات ہے۔ یہ کتاب اس قدر پیار محبت اور احترام سے تحریر کی گئی ہے کہ اس کو بار بار پڑھنے کو دل چاہتا ہے لیکن پھر بھی دل کی پیاس نہیں بجھتی۔

اس کتاب کو پڑھتے ہوئے میں اس آبِ کوثر کی گہرائیوں اور درود شریف کے فضائل مُبارک میں اس قدر کھو جاتا ہوں کہ مجھے دُنیا و مافیہا کی خبر نہیں رہتی اور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اُلفت میں ڈوب جاتا ہوں۔

براہِ کرم! آپ نیکیوں کا یہ بے بہا خزانہ اور سرچشمہ حیات کتاب (آبِ کوثر) مجھے روانہ کردیں تاکہ میں اپنے گھر کے باقی افراد اور بچوں کے دل میں حضرت محمد مصطفےٰ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کی ذات مقدسہ پر درود پاک کی فضیلت سے آگاہ کر سکوں۔ امتیاز احمد پراچا

marfat.com

(۳۸)

مسز یونس (انگلینڈ)

حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب

اسلام علیکم

پچھلے دنوں جب میں پاکستان گئی تو میری کزن نے مجھے تحفتاً آب کوثر دی اور ساتھ نصیحت کی کہ اِسے ایک مرتبہ ضرور پڑھوں کیونکہ یہ نہایت ہی بابرکت کتاب ہے یہ بھی کہا کہ اِسے پڑھنے والا اپنی دلی مرادیں پاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ تمہیں اولاد نرینہ سے نوازے گا۔

میں نے بڑے ادب واحترام سے کتاب لی اور یہاں آکر اسے پڑھنا شروع کردیا۔ یقین کریں کہ اس کتاب (آب کوثر) کو پڑھنے سے پہلے میں صرف اولاد نرینہ چاہتی تھی مگر جونہی اسے پڑھنا شروع کیا تو یہ بات معلوم ہوئی کہ یہ تو کتاب کی صورت میں نبی اکرم کی محبت سے بھرا ہوا جام ہے۔ یہ کتاب اس قدر شیریں ہے کہ اسے پڑھ کر میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت

marfat.com

موجزن ہو گئی۔

اِسے پڑھنے کے دوران کئی بار میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔ یہ سوچ کر کہ اللہ تعالےٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قدر عظمت اور عزت و تکریم بخشی ہے۔ میری آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوگئیں اور میرا دل خوشی سے بھر آیا۔

سبحان اللہ ایک بار درود پاک پڑھنے کا اتنا انعام؟

مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی اُمّت کیلئے بے پایاں محبت نے مجھے خوش کر دیا۔ بس پھر کیا تھا۔ میں اولادِ نرینہ کی خواہش بھول گئی اور میرا دل روضۂ رسول پر حاضری دینے کے لئے تڑپنے لگا اللہ تعالےٰ نے میری التجاء کو شرف قبولیت بخشا اور مجھے عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔

میں نے روضۂ رسول پر خوشیوں کے آنسوؤں میں ڈوب کر درود پاک پڑھا اور آپ کے بلند مرتبہ کے لئے دُعا کی۔

محترم بزرگ میں آپ کو ایسی نادر کتاب لکھنے پر دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔

شکریہ

مسز یونس (انگلینڈ)

marfat.com

۳۹

شاہنواز (انگلینڈ)

میں نے الحاج علامہ مفتی محمد امین صاحب کی تحریر کردہ کتاب آب کوثر کا انگریزی ترجمہ پڑھا۔ اس نمایاں کام پہ میں قبلہ مفتی صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے یہ کتاب بڑی محنت سے تالیف کی ہے۔ اس کتاب کے چند صفحات ہی قاری کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا کر دیتے ہیں میں رب ذوالجلال کے حضور دعا کرتا ہوں کہ قبلہ مفتی صاحب کو اپنی بے پناہ عنایات سے نوازے

ساتھ ۲۳۵۰/- روپے کا چیک ارسال کر رہا ہوں قبول فرمائیں اور اس رقم کو آب کوثر کی انگریزی اور اُردو اشاعت پر صرف کریں۔ مہربانی فرما کر دعا کریں کہ اللہ تعالے اس نذرانے کو شرف قبولیت بخشے اور مجھے اپنی رحمتوں کے سائے میں رکھے۔

marfat.com

۴۰

از فاطمہ جعفری محلہ مجاہد آباد جہلم

آپ کی کتاب "آب کوثر" کا انمول تحفہ مجھے ڈاک سے موصول ہوا۔ کتاب دیکھی چوما آنکھوں سے لگایا بار بار ایسے کیا۔ مجھے یوں لگا کہ یہ تحفہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے آیا ہے کتاب پڑھی محبت۔ ادب۔ ایمان میں اضافہ ہوا دل سے دعا نکلی کہ لکھنے والے تقسیم کرنے والے کرانے والے اور مجھے بھیجنے والوں کے اللہ تعالےٰ مراتب بلند سے بلند تر کرے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

فاطمہ جعفری مکان نمبر ۵-۱/۲۰۵

مجاہد آباد جہلم

marfat.com

(۴۱)

محمد اقبال ۔ قصور شریف

جناب محترم و مکرم الحاج مفتی محمد امین صاحب
اسلام علیکم

جناب نہایت ہی ادب و احترام کے ساتھ گذارش ہے کہ آپ کی تصنیف "آب کوثر" کی ہمارے علاقہ میں دھوم مچی ہوئی ہے۔ سُنا ہے یہ ایک عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ٹھاٹھیں مارتا ہُوا سمندر ہے جس کی ایک جھلک دیکھنے سے انسان ناموس مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مُقدس پر سب کچھ قُربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چنگاریاں پڑھنے والے کے دل کو چمکا دیتی ہیں۔

فقط

بندہ ناچیز محمد اقبال
کچہری روڈ ۔ قصور

marfat.com

(۴۲)

ماسٹر محمد اکرم حافظ آبادی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم المقام جناب علامہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ

حضور والا جاہ۔ آپ کی تصنیف موسومہ (آب کوثر) دیکھنے اور اس کا مکمل مطالعہ کا موقع ملا۔ یہ کتاب محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں محو ہو کر احاطہ تحریر میں آئی ہے۔ میرا کامل یقین ہے کہ اس کتاب کا مستقل قاری باطل عقائد سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتا ہے اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر اس پر تن جاتی ہے اور اس کے دل میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع جل اُٹھتی ہے۔

حضور والا جاہ۔ آپ اس محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خزانہ کو مفت گھر گھر پہنچانے کا کام انجام دے رہے ہیں بلاشبہ یہ دین حق کی ایک بڑی خدمت اور غلامان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عقائد کی حفاظت کا ایک احسن طریقہ ہے۔

marfat.com

آپ کا خادم ماسٹر محمد اکرم
گورنمنٹ ہائی سکول قلعہ رام کور ۔ حافظ آباد

(۴۳)

از ابرار حسین ائیرپورٹ لاہور

جناب مفتی محمد امین صاحب

سلام مسنون ۔ بعد از خیریت طالب خیریت ہیں ۔ آپ کی لکھی ہوئی کتاب آب کوثر ایک دوست کے ہاتھ سے پڑھنے کا موقعہ ملا جس سے قلوب و اذہان کے تمام بند دروازے کھل گئے از حد شکر کہ آپ کی کتاب آب کوثر تمام اغواث اقطاب اور ابدال کی نظر میں پسندیدہ ہے ۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کی کتاب علم و حکمت کا بیش بہا خزانہ ہے ۔ چند دن پڑھنے کا موقع ملا لیکن دل کی تشنگی نہ گئی اور بدستور نگاہیں آب کوثر پر مرکوز ہیں براہ کرم ہمیں ایک عدد کتاب آب کوثر بھیج کر شکریہ کا موقعہ دیں اور علم و حکمت کے خزانے سے ہمارے دلوں کو بھی منور فرمائیں دعا ہے کہ آپ کا قلم خدمت اسلام میں سرگرداں رہے ۔

marfat.com

والسلام

ابرار حسین غلام رسول اطہر ۔ اے ۔ ایس ایف

لاہور ایئرپورٹ ۱۰-۵-۹۲

(۴۴)

ناصر علی دُنیا پُور

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

عالی مرتبت مجسم خلوص و محبت محترم المقام

مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

خیریت بخیریت ۔ الحمد للہ آپ کی ارسال کردہ ایمان افروز کتاب آب کوثر آج سے چند روز قبل وصول ہوئی ۔ اس ذرہ نوازی پر میں تہ دل سے مشکور ہوں آبِ کوثر کا بغور مکمل مطالعہ کیا ۔ بہت زیادہ خوشی ہوئی دل و دماغ کو تسکین ملی ۔ صحیح عقائد کی ترجمانی ہوئی دل میں خوفِ خُدا پیدا ہوا ۔ میں نے بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا مگر آبِ کوثر نے میرے دل پر بہت اثر کیا کئی دفعہ خوف خدا کی وجہ سے آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے

marfat.com

اور میں نے اب کثرت سے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا ہے میں نے تجربہ کیا ہے۔ ہمارے شہر میں ایک اہم دینی مسئلہ تھا۔ رب العالمین نے درود پاک کی بدولت ہمیں فتح عطا فرمائی ۔۔۔۔ یقیناً آپ نے آب کوثر لکھ کر ایک اہم و ضروری کام کیا ہے جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے۔ آپ کو حج کرنے کی سعادت نصیب فرمائے اور اللہ تعالےٰ آپ کو اجر عظیم عطا کرے اللہ تعالےٰ آپ جیسے نیک اور بزرگ کے طفیل مجھ جیسے گنہگار کی مغفرت فرمائے۔ عالم اسلام کی خیر ہو۔ آمین ثم آمین

ناصر علی ولد غلام رسول نزد کاظمی چوک

ڈنیا پور ۔ ضلع لودھراں

۴۵

پروفیسر قاضی محمد اشرف صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب

السلام علیکم ۔۔ کالج میں ایک دوست کے پاس آبکی

کتاب (آبِ کوثر) پر نظر پڑی دیکھا تو کوزے میں دریا بند تھا
اللہ تعالےٰ نے آپ کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام
کی جس طرح توفیق بخشی ہے وہ واقعی بلند درجات کی حامل ہے۔
یہ کتاب جس طرح بارگاہِ رسالت میں قبول ہوئی قابل فخر و تحسین
ہے۔ انشاءاللہ آپ کے لئے آخرت میں بلند درجات عطا ہونے
کا سبب بنے گی۔ (آمین ثم آمین)

آپ کو اللہ تعالےٰ نے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا
وافر حصہ عطا فرمایا ہے۔

مُبارک ہو

میرے جیسا کم ہمّت انسان بھی درود و سلام کے کچھ تحفے
بارگاہِ رسالت میں پیش کرنا چاہتا ہے۔ جس کے لئے "آبِ کوثر"
کی اشد ضرورت محسوس کرتا ہوں۔ میرے لئے دعا کریں۔

تابعدار

پروفیسر قاضی محمد اشرف صدیقی

گورنمنٹ ڈگری کالج۔ حافظ آباد

گوجرانوالہ

marfat.com

۴۶

ایک خاتون

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

محترم و مکرم جناب مفتی محمد امین صاحب

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ آپ کی کتاب (آبِ کوثر) خود بھی پڑھی اور دوسروں کو بھی پڑھائی ۔ اب تک جتنے لوگوں نے بھی پڑھی وہ متاثر ہوئے ،، بغیر نہ رہ سکے بلکہ کئی بے نمازوں نے نماز بھی شروع کر دی ہے ۔ مجھے تو الحمدللہ شروع ہی سے نماز اور خاص طور پر درود پاک سے بے حد لگاؤ تھا ۔ لیکن یہ کتاب پڑھی تو ایمان تازہ ہو گیا اور جی چاہتا ہے کہ دُنیا چھوڑ کر ہر وقت درود شریف ہی پڑھتے رہیں ۔ میرے نزدیک موجودہ دور کی پریشانیوں کا حل صرف یہی ہے کہ انسان یاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دل میں بسا لے یہی دنیا کی کامیابی ہے اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے ۔ میرا ایمان ہے کہ جو شخص صدق دل سے درود شریف پڑھتا ہے اس پر خواہ مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں مگر اندر سے وہ مطمئن رہتا ہے اور اس طرح

marfat.com

مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔ یہ کتاب (آبِ کوثر) اتنی شاندار ہے کہ اسے جتنی دفعہ بھی پڑھیں تشنگی باقی رہتی ہے اور بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ میں سوچتی ہوں درود پاک پڑھنے والے کو دنیا ہی میں اتنی عزّت اور بشارتیں مل جاتی ہیں تو آخرت میں کیا مقام ہوگا۔ میں بہت گنہگار ہوں لیکن اب تک دو مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر چکی ہوں۔ اللہ تعالےٰ سب مسلمانوں کو عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں فنا ہو جانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) اور پھر اس ملک سے ساری بُرائیاں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔ آپ کو اتنی اچھی کتاب لکھنے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں اس وقت ویسے بھی اتنی گمراہی پھیل چکی ہے ایسے میں یہ کتاب ایک بہت بڑی امت مسلمہ کے لئے نعمت ہے۔

ایک بیٹی

معرفت رانا تنویر احمد چک ۴۴۲ گ ب

سمندری ۔ فیصل آباد

marfat.com

(۴۷)

حاجی محمد دین نقشبندی ساہیوال

نہایت ہی قابل احترام قبلہ و کعبہ مفتی محمد امین صاحب

آداب ! مزاج بخیر

آپ کی تحریر کردہ کتاب آب کوثر پڑھنے کا اتفاق ہوا جو کہ کلیوں کی طرح کھلی ہوئی پھولوں کی طرح مہکتی ہوئی اپنی مثال آپ ہے میرے پاس وہ الفاظ نہیں جس سے آپکی تحریر کی تعریف کرسکوں میں مدینہ مسجد 14/2.c میں امام ہوں میں نے اپنی جگہ خرید کر مسجد بنائی ہے اور اب عمر کے 98 سال کے قریب ہوں مگر خُدا کے فضل و کرم سے ہر بیماری مجھ سے دُور ہے مکمل صحت مند ہوں نظر بھی آپ کی دعا سے ٹھیک ہے اپنی زندگی میں میں نے بے شمار دینی کتب پڑھی مگر آب کوثر جتنا سرور اور سکون کسی کتاب نے نہیں دیا میری گذارش ہے بندے کو ایک عدد آب کوثر ہدیہ کے طور پر اپنے دست مبارک سے ارسال کر دیں جسے میں پڑھ کر مزید قلبی سکون حاصل کرلوں بندہ انتظار میں رہے گا۔

اپنی تمام تالیفات کے نام لکھ دیں بازار سے خرید لیں گے۔

marfat.com

آب کوثر کسی شہر کی بڑی سے بڑی دکان سے بھی نہیں ملی مایوس ہو کر آپ کو تکلیف دے رہا ہوں۔

والسّلام

حاجی محمد دین نقشبندی جماعتی مجددی
امام مسجد مدینہ 14.L/6 براستہ کسووال
تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

آپ کو درجہ بدرجہ سلام قبول ہو۔

آخر میں دعا ہے کہ خدا تعالےٰ ہم سب کو اپنے حبیب کی سنت کی پیروی اور عشق میں موت نصیب کرے۔

آمین ثم آمین

(۴۸)

ڈاکٹر محمد اظہر ضلع گوجرانوالہ

بخدمت فیضدرجت عمیم الشفقت عالی مرتبت جناب قبلہ مفتی صاحب! مدفیوضکم ولم یزل عنایتکم

سلام مسنون! مزاج گرامی

خریت وطالب بخریت! "آبِ کوثر" موصول ہو کر بصارت نواز

marfat.com

ہوئی ۔ آپ کا ازحد ممنون و مشکور ہوں کہ آپ نے ناچیز راقم الحروف کو اس گراں قدر تصنیف سے نوازا ۔ کتابِ مذکور کی سطر سطر سے عشقِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی جاں نواز مہک پھوٹتی محسوس ہوتی ہے جو مشامِ جاں کو معطر و معنبر کئے رکھتی ہے ۔ درود و سلام کے موضوع پر ازیں پیشتر کئی کتب راقم الحروف کی نظر سے گزری ہیں مگر "آبِ کوثر" کی شان ہی جداگانہ ہے ۔ آپ نے عام فہم زبان استعمال فرما کر بہت اچھا کیا اس سے عام قاری بھی بھرپور فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔ آپ کی یہ تصنیف رہتی دنیا تک آپ کے لئے اجر و ثواب کا موجب بنی رہے گی ۔ آپ نے بلاشبہ جنت الفردوس میں نہایت اعلیٰ و ارفع مقام کے حصول کا سودا کر لیا ہے ۔ ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ !

"آبِ کوثر" کے متعلق مبشرات و تاثرات کی اشاعت بھی نہایت مستحسن اقدام ہے ۔ اس سے قاری کے دل میں "آبِ کوثر" کی اہمیت اور محبت اور بڑھ جاتی ہے ۔

"آبِ کوثر" ایک مقناطیسی حیثیت کی حامل تصنیف ہے جس جس کی بھی نظر پڑی وہ اس کا گرویدہ ہو گیا ۔

دامنِ دل می کشد کہ جا اینجا است

marfat.com

والا معاملہ ہے ۔ پہلی ہی نظر میں یہ قاری کو اپنا اسیر بنا لیتی ہے جس جس نے بھی اس بابرکت کتاب کو ایک نظر دیکھا ہے وہ اسکے حصول کے لئے مچل رہا ہے ۔

فقط والسلام مع الاکرام

فقیر خاک نشین

ڈاکٹر محمد آزہر کوٹلوی

ایم ۔ اے ۔ ایم ۔ ایڈ

مقام و ڈاک خانہ کوٹلی نواب براستہ ایمن آباد

ضلع گوجرانوالہ

(۱۴۹)

از صاحبزادہ محمد سعید خان نقشبندی لنگوڑ سیالکوٹ

حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب اسلام علیکم

میں نے آپ کی کتاب "آبِ کوثر" پڑھی ہے آپ نے جس قدر خوبصورت کتاب تصنیف کی ہے اس سے کہیں سو بلکہ ہزار گنا بڑھ کر اس کتاب کے اندر احادیث مبارکہ لکھی ہیں ۔

محترم مفتی صاحب آپ نے آب کوثر کے اندر جتنی میرے

marfat.com

پیارے آقا حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف لکھی ہے میں نے
کسی اور کتاب میں نہیں دیکھی آپ کا درجہ بہت بلند ہے اللہ تعالیٰ
آپ کا درجہ میری سوچ سے بھی بہت بلند کرے آمین ۔

فقط

دعا۔ گو صاحبزادہ محمد سعید خاں نقشبندی خطیب جامع مسجد
حنفیہ نقشبندیہ (رنگپورہ) سیالکوٹ

۵۰

محمد شفیق چشتیاں

مکرمی جناب ! اسلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ میں نے آپ کی اس نہایت چھوٹی سی مگر اعلےٰ کتاب (آب کوثر) کی تھوڑی سی ورق گردانی کی جس سے مجھے بہت سا مواد ملا جو شائد پہلے میرے پاس نہ تھا میرے خیال میں یہ کتاب نوجوانوں ۔ بچوں ۔ بوڑھوں سب کی دنیا بدل سکتی ہے اور اس اندھیر نگری میں آپ نے جو اسلام کی خدمت کرنا شروع کی ہے اس کا اجر تو آپ کو خدا تعالےٰ بزرگ و برتر ہی دے گا ۔

اسں کتاب کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے

marfat.com

فقط
محمد شفیق اپرنٹس الیکٹریشن چشتیاں

(۵۱)

محمد یوسف سابق پرنسپل راولپنڈی گوجر خاں

بخدمت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ
اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اما بعد۔ نہایت انکساری اور
ادب سے التماس ہے کہ بندہ مورخہ ۹۴/۱۱/۱۷ کو ایک شادی پر
فیصل آباد آیا بارات کی رات مجھے زاہد محمود نے ایک کتاب بنام
آبِ کوثر عنایت فرمائی اور عرض کی چچا جان اسے تنہائی میں
ذوق وشوق سے پڑھیں۔ حضور والا جس لگن محنت اور خلوص اور
رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت۔ محبت۔ شان اقدس کی
گہرائیوں میں ڈوب کر اور سیراب ہو کر آپ نے آبِ کوثر تحریر
فرمائی ہے۔ میرے عقیدہ کے مطابق ساری انسانیت کو آپ کا
تہ دل سے ممنون اور شکر گذار ہونا چاہیئے۔ میں اب تک تقریباً
چوالیس ۴۴ بار آب کوثر پڑھ چکا ہوں لیکن پھر بھی تشنہ لب ودل د

marfat.com

جان ہوں ۔ جب میں صـ۱۷۱ پر یہ الفاظ پڑھتا ہوں کہ آیا نہیں بھیجا گیا ہوں تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ میں ناچیز اپنے سردار آقا رسول اکرم و مکرم کے روضہ اقدس پر حاضر ہوں تو میرے بے بس آنسو خود بخود ایسے رواں ہوتے ہیں کہ یہ کیفیت عرض کرنے سے قطعی عاجز ہوں اسی اثنا میں میرے ہونٹ آب کوثر کو بوسے دے رہے ہوتے ہیں ۔

کتاب آب کوثر نے میرے خاکی جسم میں کچھ ایسی روحانی ہلچل اجاگر کی ہے کہ جب تک اس کتاب کی زیارت اور ورق گردانی نہ کرلوں سکون اور چین کی نیند نہیں آتی ۔ جب سے آب کوثر پڑھنا شروع کی ہے خواب میں کوئی عظیم الشان میرے پاس تشریف فرما ہوتے ہیں اور یہی فرماتے ہیں درود پاک کا ورد اور زیادہ کرو ۔ کتاب آب کوثر کی روحانی رہبری نے مجھ حقیر کو تہجد کے وقت بیدار ہونا نصیب ہو چکا ہے ۔ آپ نے جس شان سے عظمت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور فضیلت درود پاک بیان فرمائی ہے اس ناچیز بندہ کی دعا ہے کہ ہر تحریر کئے گئے لفظ کے بدلے اللہ تعالٰے و تبارک جل جلالہٗ آپ کے کروڑوں درجات بلند و بالا فرمائے آمین ثم آمین ۔ آپ کا نیازمند و دعا گو محمد یوسف سابق پرنسپل گوجرخاں ۔ راولپنڈی پوسٹ کوڈ نمبر ۴۷۸۵۰

۵۲

جناب علامہ محمد جاوید اقبال فاضل السنتہ شرقیہ راولپنڈی

جناب محترم و مکرم مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

بعد از سلام مسنون عرض خدمت ہے کہ دُنیا کے مقابلہ کے میدان میں جہاں پر ہم اور آپ لوگ بس رہے ہیں کچھ لوگ ایسے بھی نظر آتے ہیں کہ بے ساختہ زبان پر ان کے لئے داد تحسین کے کلمات جاری ہو جاتے ہیں اور حضور پُرنُور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی نظر کرم سے ان کی زندگی قابل صد رشک بن جاتی ہے۔ رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان سے آپ بھی ان ہی خوش نصیبوں میں سے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو آبِ کوثر جیسی منفرد اور یکتا کتاب لکھنے کا شرف بخشا جو واقعتاً مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے پیاسوں کے لئے جامِ کوثر ہے اور جانفزا کا درجہ رکھتی ہے۔

دوران سفر ایک دوست کے ہاتھوں میں کتاب دیکھی کچھ صفحات پڑھنے کا موقعہ ملا جو مجھ جیسے بیمار روح شخص کے لئے باعث تسکین روح ثابت ہوئی۔ لیکن سفر کے ختم ہو جانے کی وجہ سے میں زیادہ نہ پڑھ سکا اور اس طرح ایک تشنگی میں جمود سا رہ گیا ہے

marfat.com

تشنگی ہے کہ اب بڑھ ہی رہی ہے جس کو مٹانے کے لئے آپ کی طرف رجوع کر رہا ہوں ۔ خاکپائے عاملین

محمد جاوید اقبال فاضل السنہ شرقیہ و علوم اسلامیہ
احمد آباد گلی نمبر ۵ دھمیال کیمپ راولپنڈی

۵۲

روحی سلیم لاہور

محترم جناب محمد امین صاحب اسلام علیکم

میں نے آپ کی تحریر کردہ مبارک کتاب آب کوثر پڑھی۔ سبحان اللہ ۔آپ کے مبارک ہاتھ چوم لینے کو دل چاہتا ہے میں اس ہستی کو دیکھنا چاہتی تھی جس نے اتنی خوبصورت کتاب لکھی ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کا اظہار ہوتا ہے ----- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر سے میری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں ۔ معلوم نہیں ایسا کیوں ہے ؛

روحی سلیم 122/1 ماڈل ٹاؤن لاہور

marfat.com

۵۴

خالد محمود چک 77/5.R ساہیوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم! اگر کوئی بیماری یا آفت نازل ہوتی ہے تو ہمارے ہی گناہوں کی وجہ سے نازل ہوتی ہے کیونکہ ہم اسلام سے بہت دُور ہٹ رہے ہیں۔ اللہ اور اللہ کے نبی نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمارے دلوں میں محبت ہے، نہیں رہی۔

میں اور میرا چچا زاد بھائی نواب دین ایک دن اسی موضوع پر بات کر رہے تھے کہ ہمارے محلہ کے ایک ٹیلر ماسٹر محمد افضل نے ہم کو آبِ کوثر کے بارے میں بتایا اور کہا میرے پاس آبِ کوثر ہے میں تم کو لاکر دیتا ہوں وہ کتاب لے آیا اور میں اور نواب دین نے چند اوراق ہی پڑھے تھے کہ ہمارے دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہوگئی اور بہت زیادہ حد تک آبِ کوثر نے جو کہ ایک انمول تحفہ ہے اس نے اثر کیا اس کتاب کو پڑھ کر ہمارے دل اور

marfat.com

روح کو بہت ہی چین ملا۔ یہ کتاب آب کوثر جو ہے اس کی کوئی قیمت ادا نہیں کرسکتا۔ ہماری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس کتاب کو قبول فرمائے اور فقیر ابوسعید اور ان کے والدین نیز جن احباب نے اس کارِ خیر میں تعاون کیا اور بڑے ہی جوش و خروش سے حصّہ لیا ان کے لئے بخشش کا ذریعہ بنے (آمین)

سلام علیک اے نبی مکرم
مکرم تر از آدم و نسلِ آدم

خالد محمود چک 77/5.R ساہیوال

۵۵

قادر بخش مسلم پراچہ میانوالی

قابل تحسین جناب علامہ الحاج مفتی ابوسعید محمد امین صاحب اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کی طرف سے ارسال کردہ کتاب "آب کوثر" کا تحفہ ملا۔ اس کے لئے میں آپ کا تہ دل دل سے مشکور ہوں۔ عالی جناب! گو کہ میں ایک بنک کلرک ہوں محکمہ ریل میں۔ مگر عرفِ عام میں لوگ مجھے کتابی کیڑا کہتے

marfat.com

ہیں اور یہ بات صحیح ہے کہ میں بہت کتابیں پڑھتا ہوں۔
۔ آپ یقین کریں ۔ واللہ آج تک جتنی کتابیں پڑھی ہیں وہ
سب "آب کوثر" کے مقابلے میں جھوٹ لگتی ہیں۔ بزرگ
حضرات مختلف وظیفے بتاتے ہیں۔ ہر وظیفے کی اپنی قدر و منزلت
ہے مگر آپ نے جس عمدگی سے درود پاک کی فضیلت بیان کی ہے
یہ ایک بہت ہی اچھا اور انسانیت کے لئے کامیاب عمل ہے۔
اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔ آمین
زیادہ آداب

زیب نظر :۔ قادر بخش مسلم پراچہ
بجنگ کلرک پاکستان ریلوے
ماڑی انڈس (کالاباغ ضلع میانوالی)

(۵۶)

میاں طلعت محمود صاحب فیصل آباد

سلام مسنون ۔ اُمید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے
خُدا تعالےٰ آپ کے علم و فضل میں ترقی دے (آمین)
آپ کی کتاب (آب کوثر) پڑھی تو بہت مزا آیا اور میں نے

marfat.com

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ایک سے دو ہزار تک روزانہ درود پاک کا ورد شروع کر دیا ہے۔ آپ نے یہ کتاب لکھ کر بہت اچھا کیا بلکہ آپ نے جنت میں محل تعمیر کروالیا ہے۔ کتاب میں نے پوری نہیں پڑھی تھی کہ ایک دوست سانگلہ سے آیا اور ضد کر کے لے گیا ہے۔

دعا گو میاں طلعت محمود
ڈھڈی والا جڑانوالہ روڈ۔ فیصل آباد

marfat.com

(۵۷)

آبِ کوثر بخواں

اگر خواہی ز آفات دارین رہی — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی تو مخدومِ خلقت شوی — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی تو قربِ حبیبِ ؐ خُدا — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی کہ از آبِ کوثر خوری — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی تو رستن زغضب اللہ — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی کہ اولادت شود خوش خصال — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی کہ مرگ تو آساں شود — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی کہ گورت بود بوستان — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی کہ از نارِ دوزخ رہی — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی شفاعت شفیعِ ؐ انام — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی ز حُورانِ جنّت نصیب — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی تو از زنگ شود پاک دل — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی کہ عشق تو وافر شود — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں
اگر خواہی اے عارف تو عارف شوی — آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں

اگر خواہی کہ حسّانؔ تو حسّان شوی
آبِ کوثر بخواں آبِ کوثر بخواں

بطرز قاری محمد مسعود حسان

خطیب جامع مسجد [illegible]

ؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

marfat.com

(۵۸)

از۔ شاعرِ اہلسنت صائم چشتی فیصل آباد

آبِ کوثر جلوہ گاہِ وادیٔ سینائے نُور
موجزن ہیں آبِ کوثر میں تجلی ہائے نُور
آبِ کوثر کی زیارت سے دلوں میں آئے نُور
آبِ کوثر میں رواں کوثر کا ہے دریائے نُور

آبِ کوثر : شرِ شیطاں کے لئے حصنِ حصین
آبِ کوثر میں ہے عشقِ رحمت اللعلمین

آبِ کوثر میں مسلسل ہے یہی ذکرِ دوام
یا محمد آپ پر ہو الصلوٰۃ والسلام
آبِ کوثر مصطفٰے کے عشق کا لبریز جام
ہر ورق میں مغفرت کا بخششوں کا اہتمام

آبِ کوثر میں ہے راحت ہر دلِ بے چین کی
آبِ کوثر ہے سلامی سَرورِ کونین کی

marfat.com

آبِ کوثر کے مصنّف مفتی شیریں مقال
عالم و فاضل فقیہہ و صاحبِ وجدان و حال
آبِ کوثر کے مصنّف ہیں محدّث بے مثال
نیک طینت، نیک فطرت نیک دل روشن خیال

وارثِ علمِ رسالت، عاشقِ غوثِ جلی
عالمِ علمِ الدُنی، عامل و کامل ولی

آبِ کوثر ساقیِ کوثر کا فیضِ عام ہے
آبِ کوثر برکتوں کی کثرتوں کا نام ہے
بخششوں کا آبِ کوثر میں دیا پیغام ہے
رحمتوں کا آبِ کوثر میں چھلکتا جام ہے

آبِ کوثر ہی بکھیرے جس نے ہیں درِ ثمین
نام ہی اس کا ہے صائمؔ اس کی عظمت کا امین

صائم چشتی ۔ فیصل آباد

marfat.com

(۵۹)

مولانا قاری سید محمد حسین شاہ چشتی صابری خطیب

جامع مسجد محمدی رضوی یاسین آباد فیصل آباد

آبِ کوثر چشمۂ آبِ حیات — اِس میں ہے ذِکرِ رسولِ کائنات
آبِ کوثر دردِ دل کی ہے دوا — آبِ کوثر سے ہر عقدہ حل ہوا
آبِ کوثر باعثِ تسکینِ جاں — آبِ کوثر حرزِ جانِ عاشقاں
آبِ کوثر راحتِ صاحبدلاں — آبِ کوثر مایۂ بے مائیگاں
آبِ کوثر بے عدیل و بے مثیل — آبِ کوثر آپ ہے اپنی دلیل
آبِ کوثر ہے کتابِ لاجواب — ہیں فضائل اس کے بے حد حساب
آبِ کوثر میں درودوں کے ہیں پھول — بن گیا گلدستۂ نعت رسول!
آبِ کوثر حاصلِ ایمان ہے — آبِ کوثر عارفوں کی جان ہے
آبِ کوثر مرہمِ دردِ جگر! — آبِ کوثر گمرہاں را راہبر
آبِ کوثر کا تعارف ہے یہی — ذکر ہے فضل الصلٰوۃ علی النبی
آبِ کوثر کا نہیں کوئی جواب — آفتاب آمد دلیلِ آفتاب
آبِ کوثر میں بڑی تاثیر ہے — آبِ کوثر خلد کی جاگیر ہے

marfat.com

آبِ کوثر زندگی کی ہے بہار　　لوحِ دل پر آبِ کوثر کا نکھار
مفتی صاحب کا یہ ہے اِک شاہکار　　تا قیامت یہ رہے گا جلوہ بار
آبِ کوثر پڑھ زیارت ہو نصیب　　وصل سے کچھ کم نہیں ذکرِ حبیب
آبِ کوثر ہے کتابِ بہترین　　ہیں مُصنّف اِس کے مفتی محمد امین
آبِ کوثر کا ہے یہ فیضانِ عام　　اس کے قاری کو مِلے کوثر کا جام
ہے یہ تالیف لطیفِ بے نظیر　　لکھنے والے اسکے ہیں روشن ضمیر

(٦٠)

کتابوں میں اعلیٰ کتاب "آبِ کوثر"

ہے اک تحفۂ لاجواب آبِ کوثر
کتابوں میں اعلیٰ کتاب آبِ کوثر

نرالا حسین انتخاب آبِ کوثر
جزاک اللہ، لکھی کتاب آبِ کوثر

سلاموں کے پھول اور درودوں کی کلیاں
چمن زارِ طیبہ کا خواب آبِ کوثر

جسے سونگھ کر وجد میں رُوح آئے
مہکتا ہوا وہ گلاب آبِ کوثر

marfat.com

یہ ہے عاشقوں کے لئے اِک خزانہ
محبّت کا جامع نصاب آبِ کوثر

سبھی حاسدوں اور سبھی منکروں کے
سوالوں کا واحد جواب آب کوثر

رسولِ خُدا کی محبت کا نعرہ
ہے اس دَور میں انقلاب آبِ کوثر

اسے بخششوں کا وسیلہ کہیں جی!
کہ ہے وجہِ اجر و ثواب آب کوثر

نگاہوں میں آجائیں طیبہ کی گلیاں
دلوں سے ہٹائے حجاب آب کوثر

ملی اس کے پڑھنے سے شہزادؔ تسکین
کہ ہے رافعِ اضطراب آبِ کوثر

○

محمد شہزادؔ ملک پبلسٹی سیکرٹری (بزم تاریخ)
ہاؤس نمبر ۲۵ سٹریٹ نمبر ۱۹ ریلوے روڈ۔ لاہور

marfat.com

آبِ کوثر کی برکات

آبِ کوثر کی بے شمار برکتوں سے چند برکات سپردِ قلم کی جا رہی ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی برکتوں سے مالا مال کرے۔

آمین

(۱)

آج سے چند ماہ پہلے پیپلز کالونی فیصل آباد سے شاہ صاحب غالباً ان کا اسم شریف ریاض علی شاہ صاحب ہے فقیر کے پاس دار العلوم امینیہ رضویہ میں تشریف لائے اور بیان کیا کہ میں بہت پریشان ہوں کاروبار تباہ ہو گیا ہے۔ لاکھوں روپے کا مقروض ہوں میرا کچھ کرو۔ یہ سُن کر فقیر نے ان کو آبِ کوثر پکڑائی اور عرض کیا شاہ صاحب

marfat.com

اس کو پڑھو اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے کئی مسئلے حل ہو جائیں گے وہ چلے گئے اور تقریباً چھ ماہ بعد پھر تشریف لائے اور بہت خوش تھے اور بیان کیا کہ میرے ذمے سات لاکھ روپے قرض تھا جو کہ اب صرف ڈیڑھ لاکھ باقی رہ گیا ہے ہوا یوں کہ میں نے کتاب آب کوثر پڑھی تو درودِ پاک پڑھنے کا شوق پیدا ہوا اور کثرت سے درودِ پاک پڑھا ادھر جن کا قرضہ دینا تھا وہ تنگ کر رہے تھے ایک دن میں درود پاک پڑھ کر دعا کرنے بیٹھا تو زاری شروع ہو گئی خوب رو رو کر دعا کی اس کے پانچ دن بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کہیں جا رہا ہوں اور میرے ساتھ کوئی اور بھی چل رہا ہے۔ جیسے انسان کا سایہ ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ ایک جگہ پہنچا جو کہ نہایت ہی کشادہ اور پُر فضا تھی وہاں ایک بزرگ بیٹھے ہیں سامنے قرآن پاک کھلا ہوا ہے اور وہ تلاوت کر رہے ہیں نہایت ہی نورانی چہرہ ہے۔ انہوں نے میری طرف آنکھ مبارک اٹھا کر دیکھا اور پھر پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے اپنے ساتھی سے پوچھا یہ کون بزرگ ہیں اس نے کہا یہی حبیبِ خدا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور میری آنکھ کھل گئی اور میں نے یہ خواب ایک دوست کو سنایا تو اس نے کہا شاہ صاحب بس آپ کا کام ہو گیا کیونکہ جس پر نظرِ عنایت ہو جاتی ہے اس کے دونوں جہاں سنور جاتے ہیں۔

marfat.com

بس یہی کچھ ہوا کہ سات لاکھ قرضہ تھا اب صرف ڈیڑھ لاکھ رہ گیا ہے اور دو ہفتے بعد پھر شاہ صاحب تشریف لائے اور فرمایا میں اسلام آباد گیا تھا وہاں ایک کمپنی میں مجھے بہترین ملازمت بھی مل گئی ہے اور وہاں دو دوستوں نے کہا ہے کہ یہ کتاب "آبِ کوثر" ہمیں بھی لا کر دو تو فقیر نے دو کتابیں شاہ صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں۔

والحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہٖ رحمۃ للعالمین وعلی آلہ واصحابہ وسلم۔

marfat.com

۲

کیپٹن قیصر کا بیان

ایک بار فقیر کے ہاں کیپٹن محمد قیصر اور کرنل عبدالوحید صاحب آئے میں نے ان دونوں کو ایک ایک آب کوثر دی وہ چلے گئے اور کچھ عرصہ بعد کیپٹن محمد قیصر صاحب الحاج چوہدری محمد عبداللہ سے ملے اور بیان کیا کہ میں نے آب کوثر کی ڈھیر برکتیں دیکھی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱:۔ ایک دن میں اپنی پلاٹن کو لے کر جا رہا تھا آگے ایک کھیت آگیا جس میں ہل چلانے کے بعد پانی چھوڑا گیا تھا اور وہ دلدل بنا ہوا تھا اُس میں سے ہم گزرنے لگے تو سولہ عدد فوجی ٹرک اُس میں پھنس گئے۔ بہتیرے دھکے لگائے مگر بے سود پھر مجھے یاد آیا کہ آب کوثر کہتی ہے کہ درود پاک کی برکت سے سارے کام ہو جاتے ہیں تو میں آگے بڑھا میرے ماتحت نے پوچھا صاحب کیا کرو گے؟ میں نے کہا میں دھکا لگاؤں گا۔ درود پاک پڑھ کر جس ٹرک کو دھکا لگاتا وہ ہی نکل آتا یکے بعد دیگرے سارے ٹرک باہر آگئے۔

marfat.com

دوسری برکت :- میرا باپ فوجی افسر تھا دو سال ہوئے وہ فوت ہوگیا اور کھاریاں کینٹ میں اُس کا کلیم داخل کر دیا دو سال میں کوشش کرتا رہا مگر کامیابی نہ ہوئی ایک دن میں اسلام آباد سے چلا جیپ پر سوار ہو کر میں نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور کھاریاں پہنچنے تک درود پاک پڑھتا رہا جیپ کھڑی کی اور متعلقہ دفتر میں گیا متعلقہ افسر سے ماجرہ بیان کیا اور کاغذات دکھلائے اُس نے بے پرواہی کے ساتھ کہا ابھی تو اس پر وارثوں کے دستخط بھی نہیں ہوئے لہذا یہ کام نہیں ہو سکتا یہ کہہ کر وہ کمرے کے اندر چلا گیا اور میں نے وہیں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا تھوڑی دیر گزری تو وہ افسر اندر سے از خود نکلا اور مجھ سے کہا صاحب چونکہ میں آپ کو جانتا ہوں ۔ لہذا آپ دستخط کر دیں اور میں کام کر دیتا ہوں میں نے دستخط کر دیئے اور وہیں پر میرا کام ہو گیا اور چالان بننے کے بعد مجھے پیسے بھی مل گئے ۔ اور یہ ساری برکتیں درود پاک کی ہیں ۔

کیپٹن محمد قیصر بوساطت چوہدری محمد عبداللہ فیصل آباد

marfat.com

۳

محمد حسین از برنالہ ضلع فیصل آباد

کا بیان

آج سے کچھ عرصہ پہلے برنالہ ضلع فیصل آباد سے فقیر کے پاس ایک شخص مسمّی محمد حسین آیا اور کہا کہ میں بہت تنگدست ہوں میرے نو بچے ہیں گھر میں آٹا نہیں ہے میری کچھ امداد کرو۔ اسکو کتاب آب کوثر پڑھنے کے لئے دی۔ وہ تقریباً ایک سال بعد دوبارہ فقیر کے پاس آیا فقیر نے اس سے پوچھا آپ کا کیا حال ہے؟ اس نے بتایا کہ مجھ پر اللہ تعالےٰ کا بڑا فضل و کرم ہوا ہے۔ نیز بتایا کہ میں وہ شخص ہوں کہ کلو دو کلو سے زیادہ آٹا نہیں خرید سکتا تھا اب میرے گھر میں آٹا گندم وافر مقدار میں موجود ہے اور ہزاروں روپے میرے گھر میں ہیں اور یہ سب کچھ درود پاک کی برکت سے ہوا ہے۔ نیز اس نے بتایا کہ میں یہاں سے کتاب آب کوثر لے گیا۔ کتاب پڑھی تو درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔ پھر یہ کتاب میری بیٹی نے پڑھی اور اس نے کہا۔ ابا! ہم درود پاک کو بطور وظیفہ پڑھیں۔ میں بڑا خوش ہوا اور ہم نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ اور تھوڑا عرصہ ہی پڑھا کہ ایک آدمی میرے دروازے

marfat.com

پر آیا اور مجھے بلا کر پوچھا۔ محمد حسین، کیا ملازمت کرو گے؟ راولپنڈی میں ملازمت مل رہی ہے۔ میں نے کہا ضرور کروں گا وہ مجھے راولپنڈی لے گیا اور مجھے ملازم کرا دیا۔ اَب مجھے چار ہزار ماہوار تنخواہ مل رہی ہے اور دُرود پاک کی برکت سے اللہ تعالےٰ کا فضل ہو گیا ہے نیز بتایا کہ وہ کتاب (آبِ کوثر) مجھ سے ایک فوجی کیپٹن لے گیا۔ اس نے پڑھی تو اس سے ایک فوجی میجر نے لے لی۔ اس میجر سے اس کی بیوی نے لے لی اور پڑھی۔ میں نے کچھ عرصہ کے بعد مطالبہ کیا کہ اب میری کتاب مجھے واپس دے دو تو میجر کی بیوی نے کہا سو یا دو سو روپیہ لے لو مگر کتاب ہم واپس نہیں کریں گے۔

میں نے یہ سُن کر کہا کوئی بات نہیں۔ میں فیصل آباد سے اور کتاب لے آؤں گا۔ زاں بعد وہ میجر مجھ سے ملا اور شکریہ ادا کیا۔ کہا محمد حسین، اللہ تعالےٰ تیرا بھلا کرے میری بیوی نے کبھی نماز نہیں پڑھی تھی۔ اَب کتاب پڑھنے کے بعد وہ پانچ وقت پابندی سے نماز پڑھتی ہے اور درود پاک پڑھتی رہتی ہے۔

والحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علےٰ حبیبہ رحمۃ اللعالمین وعلےٰ الہ واصحابہ اجمعین ۝

(۸ شعبان ۱۴۱۰ھ)

marfat.com

۴

عزیزم محمد رشید کا بیان بواسطت خواجہ محمد سلیم

عزیزم خواجہ محمد سلیم نے تحریری طور بتایا کہ میرے دوست محمد رشید ساکن اسلام نگر فیصل آباد کو بلیڈ کینسر ہو گیا کافی علاج کرایا حتی اکہ ساری پونچی علاج پر ختم ہو گئی مگر آرام نہ ہوا ڈاکٹروں نے بیرون ملک جا کر علاج کرانے کا مشورہ دیا اور ساتھ کہہ دیا کہ اگر علاج نہ کراؤ گے تو آپ کی زندگی دو ماہ سے زیادہ نہیں ہے۔ اس پر میرے دوست محمد رشید نے کہا اب میرے پاس صرف ایک رہائشی مکان ہے میں وہ مکان فروخت کر کے بیرون ملک چلا جاتا ہوں خواجہ محمد سلیم کا بیان ہے کہ جب مجھے پتہ چلا تو میں کے کتاب آب کوثر اٹھائی اور محمد رشید کے پاس پہنچ گیا اور اس سے کہا اسے پڑھو اور پھر درود پاک پڑھ پڑھ کر اپنے پر بھی دم کرو اور پانی پر دم کر کے بھی پیو اس نے یہ عمل شروع کر دیا۔ محمد رشید کا کہنا ہے کہ میں ساتھ لیوں دعا کرتا یا اللہ ڈاکٹروں کے علاج میں تو شک ہو سکتا ہے مگر درود پاک میں شک نہیں ہو سکتا۔ الحمد للہ وہ دو ماہ بھی گذر گئے بلکہ مجھے ایک سال ہو گیا ہے بالکل ٹھیک ہوں ڈاکٹر بھی دیکھ کر حیران ہیں کہ یہ بچ کیسے گیا مگر یہ ساری برکتیں درود پاک کی ہیں۔ الحمد للہ رب العالمین

محمد رشید بوساطت خواجہ محمد سلیم محمد پورہ — فیصل آباد

marfat.com

۵

محمد رمضان ولد سلطان احمد سرگودھا

میرے محترم و مکرم جناب حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ' ۔ عرض یہ ہے کہ میں پہلے سپاہ صحابہ مڈھ رانجھا کا صدر تھا یقین کریں کہ میرا ایک دوست شیخ محمد خالد عثمان بھابڑہ میں ہوتا ہے اس کے پاس ایک دفعہ بیٹھ کر میں نے آب کوثر کا مطالعہ کیا اس کے بعد خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں بریلوی ہو چکا ہوں اور انشا اللہ مرتے دم تک بریلوی رہوں گا ۔ میں تو شیخ محمد خالد عثمان بھابڑہ والے کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے اس راستے پر ڈال دیا اللہ تعالےٰ کا بھی شکر ہے کہ اس نے مجھے سیدھا راستہ دکھایا اللہ تعالےٰ آپ کو اور حضرت علامہ پروفیسر محمد سعید احمد اسعد صاحب کو اور ان کے بھائی مسعود صاحب کو خوش اور سلامت رکھے والسلام

محمد رمضان ولد سلطان احمد (نائب قاصد) گورنمنٹ
رورل ہیلتھ سنٹر مڈھ رانجھا تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

marfat.com

(۶)

محمد حسین دفتر خزانہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

مکرمی ومحترمی محمد سعید احمد اسعد ۔ اسلام علیکم ۔ خیریت
میں نے ایک بار ایک سُنی بھائی سے کتاب آب کوثر لے کر
پڑھی میرا تعلق دیوبندی جماعت سے تھا مگر آب کوثر نے میری زندگی
کی کایا پلٹ دی اور میں اور میرا ایک دوست جو پہلے عیسائی تھا اور
وہ مسلمان ہونے کے بعد دیوبندی جماعت سے وابستہ ہوگیا تھا ہم
دونوں نے ایک ساتھ دیوبندیت اور نجدیت سے توبہ کی اور پکے
سُنی بریلوی ہیں یہ سب حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب
دامت برکاتہم العالیہ کی تصنیف آب کوثر کا نتیجہ ہے اللہ تعالے نے
ہمیں سچا اور اپنے محبوب بندوں کا راستہ دکھایا ہے اللہ تعالے مفتی
محمد امین صاحب کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے
اور انہیں آب کوثر سے سیراب فرمائے۔ آمین
العارض محمد حسین رضوی دفتر خزانہ دار پنجاب یونورسٹی
نیو کیمپس ۔ لاہور

marfat.com

۷

ماسٹر مقصود احمد کا خواب

بیان کیا کہ اپنے چک ۶۱ ر ج ب دھروڑ میں، مَیں نے کتاب آبِ کوثر کا درس روزانہ دینا شروع کیا۔ آبِ کوثر ختم ہونے کے بعد میں نے البرہان کا درس دینا شروع کر دیا رات کو تیاری کرتا اور بعد نماز فجر مسجد میں درس دیتا ۱۶ ر اگست رات کو میں البرہان کا مطالعہ کر رہا تھا اور جب یہ حدیث پاک سامنے آئی کہ جو مومن مجھے خواب میں دیکھے گا وہ دوزخ نہیں جائے گا۔ یہ حدیث پاک میں نے بارہ، تیرہ بار پڑھی بعد میں مَیں نے دربار رسالت میں یوُں عرض کیا یا رسول اللہ کرم ہو جائے اور مجھے بھی خواب میں دیدار کی نعمت مل جائے۔ یہ عرض کر کے درود پاک ہزار بار پڑھ کر سو گیا رات ۲ بجے آنکھ کھلی میں نے وضو کیا اور پھر لیٹ گیا آنکھ سو گئی تو قسمت جاگ اٹھی کہ میں دیدار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا جی بھر کے دیدار کیا۔ سرکار کی دست بوسی کی پھر عرض کیا یا رسول اللہ مجھ پر یہ کرم کس وجہ سے ہوا ہے یہ سنکر فرمایا یہ آبِ کوثر اور البرہان کے درس دینے کی وجہ سے ہوا ہے اس پر آنکھ کھل گئی۔ فقط

ماسٹر مقصود احمد چک ۶۱ ر ج ب دھروڑ فیصل آباد

marfat.com

۸

نوازش علی از گلستان کالونی کا بیان

فقیر کے پاس گلستان کالونی فیصل آباد سے مسمّی نوازش علی صاحب آئے اور بیان کیا ہمارا سارا خاندان شیعہ عقائد والے ہیں میں بھی شیعہ عقائد رکھتا تھا لیکن ہوا یوں کہ مجھے کہیں سے کتاب آب کوثر ملی میں نے پڑھی اب میں سنی صحیح العقیدہ ہو گیا ہوں والسلام
نوازش علی گلستان کالونی فیصل آباد

۹

شیخ محمد سہیل عرفات کیمیکل فیصل آباد کا بیان

عزیزم محمد سہیل نے بیان کیا کہ ایک دن میں اپنی گاڑی پر لاہور سے فیصل آباد آ رہا تھا راستہ میں اچانک تیل ختم ہو گیا اور گاڑی بند ہو گئی میں نے دو تین بسوں کو روکا اور تیل کی فرمائش کی مگر کسی نے میرے ساتھ تعاون نہ کیا میرے دل میں خیال آیا کہ آب کوثر کہتی ہے کہ درود پاک کی برکت سے سارے کام ہوتے ہیں تو میں کیوں فائدہ

marfat.com

نہ اٹھاؤں میں نے درود پاک پڑھ کر سلف مارا تو گاڑی سٹارٹ ہو گئی اور پھر پٹرول پمپ پر پہنچ کر بند ہو گئی یہ ساری برکتیں درود پاک کی ہیں۔ والسلام

شیخ محمد سہیل عرفات کیمیکل فیصل آباد

۱۰

چوہدری محمد اکرم خاں تھانیدار محکمہ پولیس ساہیوال

حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم :۔ صورت احوال یوں ہے۔

حضرت میں محکمہ پولیس میں ایک تھانیدار ہوں اور میں ساہیوال میں متعین تھا کچھ عرصہ پہلے ڈی ایس پی صاحب نے ایک موقعہ پر ناکہ بندی پر ہماری ڈیوٹی لگا دی اچانک واردات ہوئی ڈاکوؤں کے دھوکہ سے ہم سے ایک اجنبی آدمی فائرنگ میں مر گیا جس کی وجہ سے محکمہ پولیس نے گیارہ سپاہی اور مجھے نوکری سے معطل کر دیا اور عدالت میں مقدمہ لگ گیا میں آخر کار ساہیوال سے فیصل آباد آ گیا اور چک نمبر ۶ ج ب دھروڑ میں رہتا تھا اور گاؤں کی مسجد غوثیہ میں ہر جمعرات کو درود شریف کی محفل ہوتی تھی میں نے بھی جانا شروع کر دیا اور ماسٹر مقصود احمد

marfat.com

سے لے کر آبِ کوثر کتاب کا مطالعہ کیا اور اس کا دل پر بہت
اثر ہوا اور محفل کے اختتام پر ماسٹر مقصود احمد درود شریف کے
فضائل بیان کرتے رہے، وہ میرے دل میں اُترتے گئے۔ آخر کار میں
نے صبح شام دُرود شریف کو وظیفہ بنا لیا اور محفل میں اپنی غلطی کی
خُداوند کریم سے معافی مانگتا رہا آخر کار ایک دن درود شریف کی
محفل سے رات کو فارغ ہو کر گھر گیا اور اچانک محکمہ پولیس کی طرف سے
ٹیلی فون آ گیا کہ آپ اپنی نوکری پر بحال ہو گئے ہیں یہ سب درود شریف
کی برکت ہے کہ خُداوند کریم نے دوبارہ مجھے نوکری پر بحال کیا خداوند کریم
آپ کو آبِ کوثر لکھنے کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

چوہدری محمد اکرم تھانیدار ساہیوال شہر

marfat.com

۱۱

محترم پیر سید عاشق حسین آف سرگودھا

حضرت موصوف نے فقیر کے سامنے بیان کیا کہ مجھے جب بھی کوئی پریشانی آتی ہے میں آب کوثر کا مطالعہ شروع کر دیتا ہوں تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے کتاب بعد میں ختم ہوتی ہے اور میری پریشانی پہلے ختم ہو جاتی ہے۔

۱۲

حاجی عبدالغنی مرحوم

شیخ عبدالغنی ساکن محمد پورہ فیصل آباد

دین سے دور اور ایک کاروباری آدمی تھے انہوں نے کتاب آب کوثر پڑھی تو درود پاک کے عاشق ہی بن گئے پھر ان کا سفر آخرت کیسا ہوا یہ رسالہ عبدالغنی مرحوم پڑھ کر دیکھیں کہ کیسے کیسے اعلےٰ انعامات سے نوازے گئے۔

(نوٹ) یہ رسالہ دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد سے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (ابو سعید غفرلہٗ)

marfat.com

(۱۳)

عبدالرزاق از مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کا

زبانی بیان

ماہ شوال ۱۴۱۳ھ میں فقیر کے پاس دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ میں ایک نوجوان کالجیٹ غالباً نام عبدالرزاق تھا آیا اور اس نے بیان کیا کہ میں صرف آپ کو دیکھنے آیا ہوں کہ آب کوثر کتاب کس نے لکھی ہے کیونکہ میں پہلے سُنی مسلک کا حامل نہیں تھا میں مولانا احمد رضا خاں کو بہت بُرا جانتا تھا ایک دن میں بازار سے دہی وغیرہ لے کر گھر جارہا تھا کہ مسجد کے باہر مسجد کے خطیب کھڑے تھے انہوں نے آواز دی عبدالرزاق بات سُن آئیں تجھے تحفہ دوں میں نے قریب ہو کر کہا لائیے وہ کیا تحفہ ہے انہوں نے مجھے آب کوثر کتاب دی اور کہا اس کو لے جا اور جا کر پڑھ میں نے گھر جا کر وہ کتاب پڑھی تو میری کیفیت ہی بدل گئی اب میں مولانا احمد رضا خاں صاحب کا معتقد ہو گیا ہوں اور میں آپ کو دیکھنے آیا ہوں کہ دیکھوں یہ آب کوثر کس نے لکھی ہے۔ واللہ تعالے الھادی ونعم الوکیل

marfat.com

۱۴

خط ماسٹر مقصود احمد چک ۶۱ دھروڑ فیصل آباد

حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ۔ حضرت مفتی صاحب میں ایک راستہ سے بھٹکا ہوا آدمی تھا اور میں قاری محمد یوسف جو آجکل گول مسجد غلام آباد کے نائب خطیب ہیں ان کا شاگرد تھا اور انہیں کے مسلک کا پابند تھا میں جمعہ بھی وہیں جاکر پڑھا کرتا تھا ایک دفعہ ایک دوست نے مجھے آب کوثر کتاب پڑھنے کے لئے دی میں نے وہ کتاب پڑھی اور میرے دل پر اس کا بہت اثر ہوا پھر میں ایک دفعہ اپنے دوست محمد طارق کے ساتھ محمد پورہ دارالعلوم امینیہ رضویہ میں درود پاک کی محفل میں شریک ہوا میں نے محفل کا رنگ دیکھ کر محسوس کیا کہ میں جنت میں آگیا ہوں اور میں نے اپنے غلط عقیدہ سے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بے ادبی کی جاتی ہے اور حضور کو اپنے جیسا مانتے ہیں اور آپ کے والدین کو دوزخی مانتے ہیں" میں نے توبہ کرلی ہے اللہ تعالےٰ ہمیں معاف کرے اب میں تمام دوستوں اور احباب سے اپیل کرتا ہوں کہ حضرت مفتی محمد امین

marfat.com

صاحب کی لکھی ہوئی کتاب جنتی گروہ کا مطالعہ ضرور کریں آپ کے
تمام شک شبہات دُور ہو جائیں گے۔

محتاج دعا ماسٹر محمد مقصود چک ۶۱ ج ب دھروڑ
ضلع فیصل آباد

(۱۵)

از ڈاکٹر شہزاد علی چک ۶۱ ج ب دھروڑ فیصل آباد

حضرت مفتی محمد امین صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم :۔ عرض یہ ہے کہ میں مسلک دیو بند سے تعلق رکھتا تھا میں نے قرآن پاک بھی انہیں سے پڑھا تھا آخر کار آپ کی کتاب آب کوثر کے مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا میرے دل پر اس کتاب کا بہت اثر ہوا اس کے بعد مجھے آپ کے ساتھ ملاقات کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ میری ماسٹر محمد مقصود صاحب کے ساتھ عقیدہ کے بارے میں گفتگو ہوئی اور انہوں نے مسلک دیو بند کی خامیاں بیان کیں تو میں نے سچی توبہ کرلی ہے۔ آپ نے آب کوثر لکھ کرامت پہ بہت بڑا احسان کیا ہے اور ہمیں آپ نے آب کوثر کی برکت سے آب کوثر پینے کا مستحق کر دیا ہے نیز ایک واقعہ لکھتا ہوں کہ میں ایک ڈاکٹر

marfat.com

ہوں گاؤں میں میرا کلینک ہے میں کثرت سے درود پاک پڑھتا رہتا ہوں ایک مرتبہ میرے پاس ایک مریض آیا میں نے اسکو دو دن کی دوائی دی دو دن بعد وہ آیا اور کہا کچھ فائدہ نہیں ہوا پھر دو دن کی دوائی دی وہ دو دن کے بعد آیا اور غصّے سے بھرا ہوا تھا وہ بولا ڈاکٹر صاحب یا اچھی سے دوائی دو یا جواب دیدو میں نے وہی دوائی دو دن کی درود پاک پڑھ کر پھونک لگا کر دیدی وہ دو دن کے بعد آیا تو بالکل ٹھیک تھا۔

دوسرا واقعہ

ایک شخص میرے کلینک میں آیا اور کہا میرے گھر میں ولادت کا وقت ہے میں دو تین ڈاکٹروں سے ٹیکے لگوا چکا ہوں مگر پیدائش نہیں ہو رہی۔ اتفاقاً میرے پاس بھی پیدائش کا ٹیکہ موجود نہیں تھا۔ تو میں نے طاقت کا ٹیکہ بھرا اور جا کر درود پاک پڑھ کر اس کی بیوی کو لگا دیا اور ٹھیک پانچ منٹ بعد بچے کی پیدائش ہو گئی اور یہ صرف درود پاک کی برکت سے ہوا۔

ڈاکٹر شہزاد ملی چک ۶۱ ر ج ب دھروڑ
فیصل آباد

marfat.com

(۱۶)

عزیزم قاری نورالحق کا بیان

قاری صاحب موصوف نے تحریراً بیان کیا میاں کالونی میں ایک بچہ بنام محمد شہزاد بعمر ۸ سال کو جگر کا عارضہ لاحق ہوا یعنی جگر خراب ہو گیا خون نہیں بناتا تھا اس کی ماں نے اس بچے کو ہسپتال میں داخل کرادیا۔ ڈاکٹروں نے مختلف اوقات میں اس بچے کے پیٹ سے پانچ یا چھ بار پانی نکالا آخر کار لاعلاج قرار دیکر ہسپتال سے فارغ کر دیا اور کہہ دیا کہ اب کوئی پرہیز نہیں کیونکہ یہ بچہ چند دنوں کا مہمان ہے۔ ماں اس بچے کو گھر لے آئی تو کسی پڑوسن نے کہا بہن تو اس بچے کو درود پاک پڑھ کر صبح وشام دم کیا کر ماں نے دم کرنا شروع کر دیا۔ اس ماں کا کہنا ہے کہ ایک دن خواب میں مجھے ایک بزرگ ملے انہوں نے فرمایا تو درود پاک پڑھ پڑھ کر دم کرتی ہے تو ساتھ ہی درود پاک لکھوا کر بچے کے گلے میں ڈال ماں نے مجھ (قاری نورالحق) سے کہا درود پاک لکھ دو میں نے دیدیا پھر بچہ کی صحت لوٹ آئی اور چند دنوں میں بچہ بالکل تندرست ہو گیا اور جب ماں اس بچے کو لے کر ہسپتال گئی تو ڈاکٹر دیکھ کر انگشت بدنداں ہو گئے کہ یہ بچہ بچ کیسے

marfat.com

گیا ہے مگر اللہ تعالےٰ نے درود پاک کے دامن میں ایسی شفائیں رکھی ہیں کہ انسانی عقل اس کا احاطہ نہیں کرسکتی فقط والسلام

قاری نورالحق خطیب سلطانی مسجد میاں کالونی فیصل آباد

۱۷

محمد احسان کا خط از کویت

حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب

السلام وعلیکم :۔ میرا تعارف یہ ہے کہ میں لاہور کا رہنے والا ہوں اور کویت میں کام کرتا ہوں میں جب لاہور گیا تو آپ کی ملاقات کے لئے فیصل آباد گیا آپ سے ملاقات ہوئی آپ نے مجھے آب کوثر کتاب عنایت کی جس کے پڑھنے کے بعد مجھے درود پاک پڑھنے کا ازحد شوق پیدا ہوا اور میری زبان پر درود پاک جاری رہتا ہے میں آپ کو درود پاک کی عظمت کا واقعہ لکھتا ہوں جب میں لاہور سے کویت کے لئے روانہ ہوا اور سامان اٹھا کر لاہور کے ائیرپورٹ پر پہنچا سامان وزن کرایا تو وہ چھتیس ۳۶ کلو ہوا میں گھبرا گیا کیونکہ مجھے اٹھائیس صد پاکستانی روپیہ سامان کا دینا پڑ رہا تھا اور میرے جیب میں پیسے بھی نہیں تھے اتنے میں ایک شخص آیا اس نے میرا سامان

marfat.com

پیچھے ہٹا کر اپنا سامان وزن کرایا اور سامان اٹھا کر چلا گیا اتنے میں پندرہ منٹ گذر گئے اس شخص کے جانے کے بعد مجھ سے اکاؤنٹر نے پوچھا آپ کا سامان کہاں ہے میں نے کہا یہ رکھا ہے اس نے کہا لاؤ وزن کرالو تو جب کنڈے پر رکھا تو وہی چھتیس کلو سامان صرف بائیس کلو رہ گیا۔ اب مجھے ایک پیسہ بھی نہ دینا پڑا۔ یہ ساری برکتیں درود پاک کی ہیں۔

فقط

محمد احسان از کویت

marfat.com

آبِ کوثر

جس میں علم کے موتی اتنے کہ علماء کے لیے قیمتی سرمایہ۔
زبان اتنی آسان کہ بچے بھی روانی سے پڑھ سکیں۔
زبان میں اتنی مٹھاس کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہ چاہے۔
برکتوں سے اتنی بھرپور کہ جس گھر میں ہو وہ مصیبتوں سے محفوظ رہے۔
اس محبت سے لکھی گئی ہے کہ پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت والفت کی مہک محسوس ک
اس جذبے سے لکھی گئی کہ قاری اپنی آنکھوں پر قابو نہ پا سکے۔
اکثر ایسے بھی ہوا کہ دوران مطالعہ قاری بارگاہِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی آنکھوں کے
نچھاور کرتا رہا۔ جیسے ہی عالمِ وارفتگی میں بھیگی پلکیں آپس پیوست ہوئیں۔ تو
مظہر جمال الٰہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چمکتا نور برساتا چہرہ سامنے تھا۔
آیئے اس نور بھری اور برکتوں سے لبریز کتاب کے فیض کو عام کیجئے۔
اپنے گھر کے قریب مسجد میں اس کا درس شروع کیجئے۔
اپنی دکان / آفس میں اسے احباب کو پڑھ کر سنایئے۔
اپنے ہی بچوں کو روزانہ اس رحمت بھری کتاب سے ایک حدیث پاک یا رحمت الٰہی سے
ہونے والے کسی خوش نصیب کا ایک واقعہ ہی پڑھ کر سنایئے۔
اس عمل سے امید کی جاتی ہے۔ آپ کے گھر میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی شمع فر
ہو گی۔ جس سے پورا خاندان معطر ہو گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

تحریکِ تبلیغ الاسلام
مرکزی دفتر: محمد پورہ فون ۲۸۶۶ ۲۸ ۲۸
marfat.com

مصنف کی دیگر تصانیف

جنتی گروہ

سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

الیواقیت والجواہر فی مسئلۃ الحاضر والناظر

تعارف تقویۃ الایمان

نسبت

شمس ردِ سمس

دعوت غور و فکر

نماز کی اہمیت

داڑھی کی اہمیت

بائیکاٹ کی شرعی حیثیت

دینی مدارس اور ہم

الیواقیت (فارسی)

جنتی گروہ (فارسی)

تعارف تقویۃ الایمان (فارسی)

راہِ نجات (فارسی)

سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ (فارسی)

راہِ نجات (اردو)

ملنے کا پتہ

مکتبہ صبح نور ستیانہ روڈ، فیصل آباد،

مکتبہ سلطانیہ مسجد گلزارِ مدینہ محمد پورہ فیصل آباد